صوفیانہ موسیقی

اور

وادن سنگیت

نور محمد بٹ

انتساب

غلام محمد ساز نواز
کے نام
جن کا گھرانہ صوفیانہ موسیقی کا سرچشمۂ حیات
ہے۔

تعداد ...... پانچ سو (۵۰۰)
چھاپہ خانہ ..... شالیمار پرنٹنگ پریس، سرینگر
قیمت ...... پچیس روپے (۲۵ روپے)
کتابت ...... گوپی ناتھ ماوا

میں ریاستی کلچرل اکاڈمی سری نگر کا شکر گذار
ہوں جس کی مالی معاونت سے یہ کتاب شائع
کرنا ممکن ہو سکا ہے۔

فہرست مضامین

ہندوستانی موسیقی میں ابتدا میں دُھرپد کا رواج تھا۔ لیکن جب ہندوستان میں مسلمان اپنے ساتھ نئی تہذیب اور فن کے نئے پیمانے لائے تو مقامی اور بیرونی فن ایک دوسرے سے اثر پذیر ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ جونپور کے نواب، سلطان حسین شرقی نے دُھرپد کے کئی انگوں میں تبدیلی لائی۔ مثلاً اُس نے دُھرپد کے نغمہ کو زیادہ دلپسند بنایا اور اس کے چار جملوں کو دو میں گھٹا دیا۔ اس نے اپنی اس نئی تخلیق کو "خیال" یا "چٹکلے" کا نام دیا۔ اس نئی تخلیق کو سلطان حسین شرقی نے انسانی حسن و محبت کے زیادہ قریب کر دیا۔

ابوالفضل نے دربار مغلیہ میں جن مشہور و معروف فن کاروں کا نام لیا ہے ان میں ایک کشمیری موسیقار بھی شامل تھا۔ لیکن بدقسمتی سے اس موسیقار کی شخصیت، گھرانے یا فن کے بارہ میں کوئی تاریخی ثبوت دستیاب نہیں۔ اسی طرح سے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہاں کے حکمران زین العابدین نے موسیقی پر ایک کتاب لکھی۔ لیکن اس کتاب کا مسودہ بھی کہیں دستیاب نہیں۔ اگر یہ کتاب میسر ہوتی تو اس سے کم از کم اُس زمانہ کی کشمیری موسیقی کا حال معلوم ہوتا۔

صوفیانہ موسیقی جو کشمیر میں رائج ہے اپنی ساخت اور اس میں گائے جانے والے نغموں کے اعتبار سے ایران یا وسط ایشیا کی موسیقی ہے۔ کشمیر میں عہد سلاطین اور دورِ مغلیہ میں اس نے اپنے قدم یہاں جمائے ہوں گے اور تب سے یہ موسیقی برابر یہاں گائی اور بجائی جاتی ہے۔

صوفیانہ موسیقی کئی مُقاموں میں منقسم ہے اور ہر مقام کی الگ الگ خصوصیات ہیں۔ البتہ اِن مقاموں میں تخصیص کاری اس طریقہ سے واضح اور نکھری ہوئی نہیں ہے۔ جس انداز سے یہ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی میں پائی جاتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہر مقام کی انفرادیت نمایاں ہے۔ تخصیص کاری کے لئے ہر نغمہ (مقام کے مرکزی نغمہ) میں سُروں کی ترتیب میں معمولی تبدیلی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ مرکزی نغمہ زیادہ آسانی سے پہچانا جاسکے۔ اس طرح ہر مقام میں کسی سُر کو ایک خاص قاعدہ کے تحت آروہ یا اوروہ میں ترک کرنا پڑے گا اور کہیں کہیں کومل سُروں کا اضافہ بھی ناگزیر بن جائے گا۔ بشرطیکہ کومل سُروں سے ترتیب دیا ہوا نغمہ بہت حد تک کشمیری مزاج سے ہم آہنگ ہو۔ اگر صوفیانہ موسیقی کے مقام سوہانی اور ہندوستانی موسیقی کے راگ سوہنی کا موازنہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہندوستانی موسیقی کی سوہنی میں رے کومل اور ماتیور سُر لگتے ہیں جبکہ صوفیانہ سوہانی میں سارے سُر شدھ ہی استعمال ہوتے ہیں حالانکہ اِن کی چال کم وبیش ایک جیسی ہے۔ ہندوستانی سوہنی کا نغمہ سُننے پر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ کشمیری مزاج سے مطابقت نہیں رکھتا۔ بہر کیف، یہاں تو صوفیانہ موسیقی کے مرکزی نغمہ کی بات زیر بحث تھی۔ یہ بنیادی نغمہ ہر مقام میں مختلف پیرایوں میں اپنی موجودگی کا احساس دلاتا ہے اور اس طرح ایک مُوڈ پیدا کرتا ہے۔

کشمیری موسیقی کا ذکر کرتے وقت یہاں کے جغرافیائی پس منظر اور یہاں کے لوگوں کے اندازِ فکر کو سمجھنا پڑے گا۔ کسی ملک کی موسیقی کے خدوخال ابھارنے میں یہ سانچے نہایت کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ کوئی بھی فن اپنے ماحول سے اثر قبول کئے

بغیر نہیں رہ سکتا۔ (ہاں اتنا ضرور ہو سکتا ہے کہ کسی مدت تک کسی خاص تحریک کے زیر اثر یہ صلاحیت ماؤف ہو جاتی ہے)۔ داخلی کیفیت پر خارجی اثرات اور خارجی محرکات پر داخلی ردِ عمل کا سلسلہ برابر جاری رہتا ہے۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب کسی فن کی کوئی خاص صنف معرضِ وجود میں نہ آئی ہو تو کسی بیرونی ملک کی اس صنف کو مستعار لیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ اس سے مقامی فن کی جڑیں اُکھڑ نہ جائیں۔ یوں بھی اگر دیکھا جائے تو تہذیب و تمدن کا کوئی بھی پہلو ایسا نہیں جس میں کسی قوم نے کسی بیرونی ملک سے اثر قبول نہ کیا ہو۔ ردِ قبول کا یہ سلسلہ انسانی سرگرمی کا ایک درخشاں پہلو ہے۔ کیوں کہ نئی چیز اگر قوی، جاذبِ نظر اور ہمہ جہت ہو تو اس سے پہلو تہی کرنا ارتقائی اصولوں کے منافی ہوتا ہے۔ لیکن نئے بیرونی رجحانات کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتے وقت اپنی انفرادیت کھو بیٹھنا کسی قوم یا فنکار کو زیبا نہیں دیتا۔ کسی قوم کی زندگی میں چاہے کتنے ہی انقلابات کیوں نہ آئیں اس کے نام لیوا اپنی انفرادی خصوصیات قائم رکھنے کے لئے اس کی شیرازہ بندی میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں اور اس طرح اپنے ورثہ کی حفاظت کرتے ہیں۔

کشمیری موسیقی کے دو نمایاں پہلو ہیں۔ ایک وہ جسے عرفِ عام میں لوک موسیقی کہا جاتا ہے۔ اس میں آپ ہر وہ صنف شامل کر سکتے ہیں جس کے ساتھ عوام کا براہ راست تعلق ہے۔ مثلاً چھکری، روف، ونہ ون، نیندہ بیت، داستان وغیرہ۔ آج کل جو غزلیں ریڈیو یا ٹیلی ویژن سے گائی جاتی ہیں اُنہیں بھی لوک موسیقی کے زمرہ میں لایا جا سکتا ہے۔ ماسوائے اُن غزلوں یا گیتوں کے جن میں کمپوزر نے تزئین و آرائش کو زیادہ ابھارا ہو۔ کشمیری موسیقی کا دوسرا پہلو کلاسیکی موسیقی ہے۔ جسے کشمیری زبان میں "سازندر گیون" اور علماء و فضلاء کی زبان میں "صوفیانہ موسیقی" کہا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں ایس۔ ایم۔ اکرام کی کتاب "پاکستان کا ثقافتی ورثہ" سے یہ اقتباس درج کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے:۔

مختلف صوفیائے کرام کی درگاہوں پر یا دیگر ایسے ہی مواقع پر جو قوالیاں گائی جاتی ہیں۔ اُن سے ہزاروں دیہاتی لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ان مقامات پر لوگوں کو کھلے

بندوں من پسند موسیقی سے مسرت محسوس ہوتی ہے ۔ عام موسیقی رائج کرنے میں صوفی منش اصحاب نے جو رول ادا کیا اس کا اندازہ اِس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ پاکستان کی لوک موسیقی کا معتد بہ حصہ صوفی مضامین سے بھرا پڑا ہے ۔ کشمیر میں بھی جس موسیقی کو کلاسیکل کہا جاتا ہے وہ دراصل "صوفیانہ کلام" کے نام سے مشہور ہے "

صوفیانہ شاید اس لحاظ سے کہ اس میں زیادہ تر جامی، حافظ اور دیگر شعراء کا وہ کلام گایا جاتا ہے جسے صوفی منش لوگ پسند کرتے ہیں ۔ اگر اس موسیقی سے گانا خارج کیا جائے اور صرف نغمہ اور نغمے کا انداز بجایا جائے پھر بھی اس میں تصوف کا رنگ ہی نظر آئے گا ۔ آہستہ روی پر مبنی نغمے کا رنگ ہر لحاظ سے تیز اور شوخ نہیں ہوتا ۔ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی میں ٹھمری کا انگ شوخ اور رنگین ہے ۔ کیونکہ اس میں رومانویت ہے ۔ اس کے برعکس راگوں کا بنیادی پہلو سنجیدگی سے عبارت ہے ۔ حالانکہ شوخی بھی ان میں رس بس گئی ہے ۔ اگرچہ صوفیانہ موسیقی وسط ایشیاء کے ممالک سے مستعار لی گئی ہے لیکن گذشتہ پانچ چھ صدیوں سے اس کا کشمیر میں برابر چلن ہو رہا ہے اور اس طرح یہ کشمیریوں کے دلوں میں اپنا مقام حاصل کر چکی ہے ۔ اس موسیقی کو ناپسند کرنے والے لوگ بھی ہیں ۔ ان کا اعتراض یہ ہے کہ یہ سوختہ دل اور پیری کو پہنچے ہوئے افراد کے لئے مخصوص ہے، زندہ دل اور جیالے نوجوانوں کیلئے نہیں ۔

جغرافیائی پس منظر میں یہاں کی آب و ہوا، ذرائع آمد و رفت کی کمی، دشوار گذاری، یہاں کے سبزہ زار، پرندوں کی بہتات اور رنگینی، ان کے بھانت بھانت کے بول، برف پوش پہاڑیوں کی آغوش میں پیدا ہوئے جھرنے ایک مترنم ماحول پیدا کرتے ہیں ۔ فطرت کی ان رنگینیوں میں جہاں بیرونی حملہ آوروں کے در آنے کا خوف و خطر بالکل کم تھا ۔ وہاں ماضی میں نہ معلوم کتنے رنگین اور حسین نغمے پھوٹ پڑے ہوں گے، جنہیں موسیقاروں اور منچلے نوجوانوں نے مستی و مدہوشی کے عالم میں گایا ہوگا ۔ پر وہ نغمے ہوا ہو گئے اور شاید ان پہاڑیوں کے پتھروں میں جا بسے ۔ ان نغموں کی ایک قیاسی کیفیت پیدا کی جا سکتی

ہے۔ اس کے لئے تصوری کشپ رشی کے زمانہ سے لیکر سلاطین کشمیر، دور مغلیہ، حتیٰ کہ افغان دورِ حکومت تک مقامی لوگوں کے رُجحان طبع اور ان کے مذہبی تصورات کے آئینہ میں قیاسی نغموں کا ایک ارتقائی سلسلہ تیار کرنا پڑے گا۔ مثال کے طور پر کشمیر کے عجائب گھر میں ڈوگرہ دور حکومت کے دوران مختلف نسلوں سے تعلق رکھنے والی اقوام کے جو مجسمے کھڑے کئے گئے ہیں اُسی انداز سے کشمیری نغمہ کے ارتقائی مجسمے بھی قیاسی بنیاد پر تراشے جانے کی ضرورت ہے۔

نغمہ پیدا ہونے کیلئے چند محرکات کی ضرورت ہوتی ہے :-

(الف) **روزمرہ کا کام** اگر کام انفرادی ہو اور ساتھ ہی زیادہ دیر تک جاری رہے تو نغمہ جنم لیتا ہے۔ مثلاً سنگھاڑے اکٹھا کرنے والے ہانجی، جولاہے اور درزی وغیرہ کا کام۔ اِسی طرح سے اجتماعی کام کے دوران۔ مثلاً لٹھوں کو کھینچ کر دریا سے کنارے پر لے آنا، جالکدوزی، قالین بافی وغیرہ۔

(ب) **محبت کی پینگیں اُڑانے والا رسیا** رومانوی زندگی کے ایام میں نوجوان سراپا نغمہ ہوتا ہے۔ اس عالم بے خودی میں وہ گاتا رہتا ہے۔ کچھ مانگے تانگے کے گانے اور اگر اس کا ذہن اختراعی ہو اور موسیقی اس کے انگ انگ میں رس بس گئی ہو تو اِن نغموں میں غیر شعوری طور پر نطق ولب کے ہلنے کے ساتھ ساتھ ایزادگی کرتا رہتا ہے جو بعد میں الگ الگ نغمہ یا کسی نغمہ کا حاوی پہلو اختیار کرتے ہیں۔

(ج) **صوفی منش** جب ایسا شخص جلوۂ الٰہی کا ماورائی پرتو دیکھتا ہے جو مادی دنیا کے بکھرے رنگوں میں رنگا ہوا ہوتے ہوئے بھی جداگانہ اور اَن دیکھا ہوتا ہے لیکن جس کی رنگینی دُنیا و مافیہا کی رنگینیوں سے کئی درجہ بہتر ہوتی ہے تو نغمہ رنگین اور حسین ہوتا ہے۔ اگر بوڑھا یا ادھیڑ عمر کا ہو تو نغمہ میں اضافہ ممکن نہیں ہوتا بلکہ وہ کسی مروجہ نغمے کو اپنے مزاج کے مطابق متوازن

بناتا ہے۔

(د) **عبادت گاہیں اور استھان** گناہوں کا کفارہ کرنے والے، اپنی مرادوں کو پورا ہوتے دیکھنے والے، آفات ناگہانی کے مارے یا کوئی اور دُکھڑا رونے والے مترنم آواز میں عبادت کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہاں مذہبی پابندی کے ہوتے ہوئے بھی کچھ نغمے پھوٹ پڑتے ہیں۔ البتہ ان میں سنجیدگی ہوتی ہے (بدقسمتی سے کچھ عبادت گاہوں میں فلمی طرز پر بھجن گائے جاتے ہیں لیکن یہ عبادت میں موسیقی کو کھپانے کی ناکام کوشش ہے)

(ہ) **جنگی اور قومی نغمے** آزادی کی جدوجہد یا دشمن سے نبرد آزما ہوتے اور پھر فاتحانہ انداز میں واپس آتے وقت۔

(و) **قومی تہوار** اس میں لوک ناچ، شادی بیاہ اور ہزل گوئی (کشمیری لڈی شاہ) کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

مثالیں یوں دی جا سکتی ہیں :-

(۱) کام میں جب اجتماعی قوت درکار تھی تو نغمہ نے یہ پیرایہ اختیار کیا۔۔۔ :-

رے سا سا سا سا

رے سا سا سا سا

دراصل یہ ایک ہی سُر پر تال میں بندھا ہوا ہے۔ رے سُر محض تنوع کے لئے رکھا گیا ہے۔ یہاں نغمہ وزن پر آدھارک ہے اور نغمگی بہت کم۔ آفات سماوی سے بچنے کے لئے یا مافوق الفطرت سے موسم کی سختی ختم کرانے کے لئے جب کشمیری جلوس کی صورت میں چلتے ہیں تو نغمہ یہ صورت اختیار کرتا ہے۔

رے گا رے سا رے رے

گا ما ما گا رے رے

یہ نغمہ اوپر والے نغمہ سے رنگینی کے لحاظ سے بہتر ہے۔ وزن کے سہارے

ہی لوگ راستے کی تھکان، خاموشی اور اکتاہٹ کو دور کرتے ہیں۔

انفرادی طور پر محنت کرتے وقت نغمہ اس انداز سے چل پڑتا ہے۔ چرکھا کاتنے والی عورت کا گانا سے

ته لهاره نشه روشے پو شے مته جانانو

(نغمہ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۱۸)

اسی قبیل کے اور دو نغمے سے

(۱) ڈاڈئ دینې سیتی داره چهس لو
چاره کر مهون ماليه نو هو (ملاحظہ ہو سرگم بر صفحہ ۱۱۸)

(۲) چھنا ماليه نین دينې گذاري
کوډ بو روزے ډاڈئ ډه تے (ملاحظہ ہو سرگم بر صفحہ ۱۱۹)

نغمہ پھوٹ پڑنے سے متعلق جو درجہ بندی اوپر کی گئی ہے اس کے باوجود اختراعی ذہن کا مالک شخص مروجہ نغموں میں انقلاب پیدا کرتا ہے۔ توجہ (CONCEN-TRATION)، تحقیق اور تخیل کی مدد سے فن کے نئے پہلو تراشے جاتے ہیں۔ معاشرہ میں قلندرہ مزاج پیدا کرنے والے چند ہی افراد ہوتے ہیں۔ اسی طرح موسیقاروں میں بھی صرف وہی موسیقار نئے پن کی ڈگر پر چل سکتا ہے جسے فطرت کی طرف سے فیضان عطا ہوا ہو۔ صوفیانہ موسیقی کے کئی مقام ہندوستانی راگوں کے نام سے پکارے جاتے ہیں لیکن جب ہندوستانی کلاسیکی کے موسیقار انہیں سنتے ہیں۔ تو وہ ان میں کوئی مماثلت نہیں پاتے حالانکہ اکا دکا طریقہ پر کہیں کہیں انہیں بھی مماثلت نظر آتی ہے۔ مقاموں کے نام راگوں کے ناموں سے ملنے کے باوجود یہ فرق کیوں دکھائی دیتا ہے؟ اس کی دو وجہیں ہو سکتی ہیں۔ ایک یہ کہ پانچ چھ سو برس پہلے جو ہندوستانی [illegible] گائی بجائی جاتی تھی۔ وہ شاید انہی سروں سے میل [illegible] تی تھی جو سُر صوفیانہ موسیقی کے ان مقاموں کے لئے مخصوص ہیں اور اگر صوفیانہ مقام ہو بہو ان راگوں سے نہیں ملتے تھے پھر ممکن ہے کہ یہ

بہت حد تک ان کے قریب تھے۔ چونکہ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی میں دروپد کے بعد خیال گائیکی وغیرہ نے اپنا اثر جمایا اور راگوں کی تخصیص کے لئے کچھ سُر بدلنے اور کچھ چھوڑنے پڑے ہوں گے۔ اسی لئے بعد میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ یہ بات اس پس منظر میں بھی سمجھی جا سکتی ہے کہ صوفیانہ موسیقی میں تب سے اب تک معمولی سی تبدیلی بھی واقع نہیں ہوئی۔ صوفیانہ موسیقار اسے سینہ بہ سینہ محفوظ رکھتے گئے۔

دوسری وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ چونکہ اس زمانہ میں کلاسیکی موسیقی کا بول بالا تھا اور راجوں مہاراجوں اور مسلمان بادشاہوں کے دربار میں راگ رنگ کی محفلوں کا اہتمام ہوا کرتا تھا جس میں ہندوستانی اور وسط ایشیائی موسیقار ایک دوسرے کے پہلو بہ پہلو (کہا جاتا ہے کہ گائن زیادہ تر ہندوستانی اور وادن وسط ایشیائی موسیقاروں کے سپرد تھا) ہوتے تھے لہذا جو مقام ہندوستانی راگ سے اپنی چال یا سُروں کی ہم آہنگی کے لحاظ سے میل کھاتا تھا اُسے اُسی نام سے پکارا جانے لگا، چاہے یہ مقام اُس راگ کا ہو بہو عکس نہ ہوتا۔ لہذا ایک ہی نام کے ان مقاموں اور راگوں کو پرکھنے کی ضرورت ہے۔

ہر مقام کا ایک اپنا انداز ہے۔ جھنجوٹی میں "دھانی نی دھا دھا پا" [یہ مقام دراصل نوا (کافی) کے سُروں پر بجایا جا سکتا ہے۔ لیکن موجودہ موسیقار "رے" "م" کو "سا" مان کر اسے شدھ سُروں پر بجاتے ہیں۔ اس لحاظ سے اس میں بادی النظر میں شدھ سُر لگتے ہیں لیکن فی الحقیقت گا اور نی کے کومل ہونے کا تصور اُبھرتا ہے] بجانے سے مقام کی خشکی ظاہر ہوتی ہے۔ ہاں دھانی سا سے ہانی کا تصور ذہن میں آتا ہے یہی حال دیگر مقاموں کا ہے۔ لیکن اس کے باوجود مرکزی نغمہ پکڑنے میں دقت آتی ہے۔ شاید اس وجہ سے کہ سُروں کی ترتیب میں کسی خاص قاعدہ کو زیر نظر نہیں رکھا گیا ہے۔ اس پر غور و خوض کرنے اور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ جبھی تو مقاموں کی خصوصیات الگ الگ دکھائی جا سکتی ہے۔ اور ان کے الاپ میں تنوع پیدا کیا جا سکتا ہے۔ صوفیانہ مقام یہ ہیں:

اقتباس از پرانی "اصلی موسیقی" جسے حافظ اللہ پنجابی نے مرتب کیا تھا۔
سرورق پر ناشر۔ غلام محمد نور محمد تاجران کتب کا اشتہار

نمبر شمار	1	2	3	4	5	6	7	8
1	چارگاہ	رام کلی	بھیاس	بھیروی	نیرلو کنزہار	بلاول	عراق	نوروز صبا
2	نورزی	جنجوٹی	حسینی	سندھوریا	آساوری	جزدنتی	باجاری	نوا
3	سوارگس	تلنگ	عشیران	نوروز عجم	شہناز	نوروز ریب	پہلوی	بہار
4	للت	دھناسری	غزال	جنگلا	اداسی	سیری	پوربی	کوری
5	سہ گاہ	کہی	گیری	نٹ کلیان	کلیان	پنج گاہ	راست فارسی	راست کبیری
6	ملہار	تبریز	دیوگری	اڈانہ	بہاگرا	بہاگ	کانڑا	دوگاہ
7	کھمانجہ	بیات	رہاوی	سُورٹھ	سوہانی	پیرچ		

کل ـ 54 مقامات

اس لحاظ سے صوفیانہ موسیقی میں شامل ہندستانی موسیقی کے مقاموں کی تعداد 34 ہے۔ اور یہ فارسی مقاموں کی تعداد سے زیادہ ہے۔ لیکن اِن ہندی مقاموں کی ایک خاصی تعداد کو شاذ و نادر ہی گایا بجایا جاتا ہے۔ البتہ جنجوٹی، بہاگ، آساوری، تلنگ، بہار، دھناسری، جنگلا، اُداسی، پوربی، نٹ ، کلیان، ملہار اور سوہانی، عام طور پر گائے بجائے جاتے ہیں۔ غلام محمد ساز نواز کو میں نے للت کا یہ گانا گاتے سنا ہے۔ سو
ذارے میاں نے گُل پھلی مالالو ہا منہ لالو لول نہ آم (ملاحظہ ہو سرگم صفحہ 111)
اس میں ساز نواز نے پہلے کومل رکھب اور کومل دھیا استعمال کیا لیکن پھر دھیا کومل سے گریز کرتے تھے۔ اِس گانے کو دوسرے موسیقار اگر گانا چاہیں تو بہار مقام کے سُروں پر یعنی شدھ سُروں پر دو یکہ تال میں گائیں گے۔ اسی لئے صوفیانہ للت کو پردہ

بہار بھی کہا جاتا ہے۔

صوفیانہ کے لئے واون سنگیت

ہر فن روایت پر مبنی ہوتا ہے۔ جہاں روایت سے بالکل بغاوت کی جائے اور روایت کے کسی بھی پہلو کو نئی تخلیق یا نئی پیشکش میں اپنا مقام نہ دیا جائے۔ وہ پیشکش بالکل غیر مانوس معلوم ہوتی ہے۔ لیکن پٹی بڑھائی چیزوں کو فرسودہ جمالیات کے نقطۂ نظر سے ایک ہی ڈگر پر چلنے دینا اور اس میں بہتری اور خوبصورتی پیدا کرنے کے عمل کو روایت کی بنیادیں ہلانے کے مترادف قرار دینا فن کے زمزمہ سنج پرندے کی قوت گویائی چھیننا ہے۔

صوفیانہ موسیقی میں واون سنگیت نہ ہونے کے برابر ہے۔ کبھی کبھار اگر موسیقار چاہے یا اُسے فرمائش کی جائے تو وہ کسی مقام کا گیت بجاتا ہے اور بجاتے وقت محض اس کے استھائی اور انترہ پر ہی اکتفا کرتا ہے۔ تان پلٹے یا مقام کی خصوصیات یا اُس کے مکھیہ سُروں کے مختلف پہلوؤں کو حسین رنگ میں پیش نہیں کیا جاتا۔ لہذا ضرورت اس امر کی محسوس کی گئی کہ صوفیانہ موسیقی کے لئے واون سنگیت بھی مقرر کیا جائے۔ اسی سلسلہ میں، میں نے اپنی سمجھ اور فہم کے مطابق چند مقاموں کے گت ’’ولمبت اور درت دونوں میں بنائے ہیں اور ہر ایسی گت کے ساتھ آٹھ دس تانیں اور توڑے بھی لکھ دیئے ہیں تاکہ مقام میں مختلف سُروں کو ملانے اور انداز بدلانے سے ایک دوسرے کی مناسبت کا پتہ چلے اور مقام میں بند پڑی گرہیں کھُل کر اس کے درخشاں پہلو سامنے آجائیں۔

واون سنگیت بناتے وقت جن مشکلات سے میں دوچار ہوا وہ یہ تھیں۔
صوفیانہ موسیقی میں تالوں کا جوڑ ڈھانچہ ہے۔ اُس میں سے دو تال ولمبت کے لئے منتخب کئے جاسکتے تھے۔

جھپ تال یا دو روپہ تال۔ جھپ تال ۱۴ ماترہ کا تال ہے اور دو روپہ تال بھی ۱۴ ماترہ کا (ملاحظہ ہو باب صوفیانہ تال) ان میں ماترائیں ایک جیسی ہونے کے باوجود تالی اور خالی میں فرق ہے اور اس لحاظ سے ان کا چلن بھی الگ الگ ہے۔ چونکہ ان تالوں کے بول صوفیانہ موسیقاروں کے پاس میسر نہیں اور چونکہ صوفیانہ موسیقی گاتے وقت یہ تال محض حُسن ظن پر بجائے جاتے ہیں۔ لہذا ان تالوں کو دان سنگیت کے لئے مخصوص رکھنے کی جوازیت نہیں دکھائی دی۔ اس لئے ہندوستانی موسیقی کا تین تال استعمال کرنا پڑا۔ اور جو ڈھانچہ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی میں ولمبت اور درت کے لئے اس تال میں میسر ہے اُسی کو اختیار کرنا پڑا۔ اس کی ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ صوفیانہ موسیقی میں طبلہ نواز میسر نہیں۔ اس کے برعکس ہندستانی کلاسیکی موسیقی کے طبلہ نواز ہر جگہ میسر ہیں۔ لہذا تین تال کو اختیار کرنا زیادہ سُودمند ثابت ہوا۔

تین تال کے گت میں صوفیانہ نغمہ کھپاتے وقت چند بُنیادی باتوں کو زیرِ نظر رکھنا پڑا۔ جو یہ ہیں :۔

(الف) مقام کی مجموعی ہیئت قائم رہے۔

(ب) مقام کے مُکھیہ سُروں کو جس حد تک ممکن ہو گت کے ڈھانچہ میں اہم جگہ دی جائے۔

(ج) گت سندر اور دل موہ لینے والی بن جائے۔

(د) ولمبت لے میں گت کی سنجیدگی یا گمبھیرتا قائم رہے اور مقام کی ہیئت بھی قائم رہے۔

(ہ) چونکہ صوفیانہ موسیقی میں مندر سپتک بالکل استعمال نہیں کیا جاتا اور اگر مندر سپتک کا کوئی سُر ایک دو مقاموں میں استعمال ہوتا بھی ہے تو وہ محض سہارے کے لئے۔ لہذا ان گتوں میں کئی مقاموں کے لئے مندر سپتک کے سُروں سے بھی استفادہ کیا ہے اور اس طرح نہ صرف اُن کی جڑیں سندر سپتک میں

بھی جا پہنچی ہیں بلکہ اس کا صوفیانہ پہلو اور اُجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے تار سپتک کے حصّہ میں شوخی ہے اور اس سے تیز رنگوں کا مرقع پیش کیا جاتا ہے جبکہ مندر سپتک میں سکون اور گہرائی ہے۔

(و) مقام کے سب سے اہم سُر کو اس کی سنگت میں بجنے والے ثانوی سُر کی انفرادیت ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ بنیادی سُر تک رسائی کرنے والے دیگر سُروں کے میل سے اس کا حُسن دوبالا ہو۔

(ز) ولمبت اور درُت دونوں لیوں میں ستار کے بول ایک خاص انداز میں مقرر کیے گئے ہیں تاکہ سُننے میں ان کی ترتیب اور مٹھاس قائم رہے۔

(ح) ابتدائی طور پر ہر مقام کے لئے گت شروع ہونے کی ماترائیں مخصوص نمبر پر رکھ دی گئی ہیں وہ اس لئے کہ اس کی ایک اساس بن جائے اور یہ کہیں گورکھ دھندا معلوم نہ ہو۔

(ط) وُرحبت اور وکرت سُروں کو حتی الوسع گنے جانے والے مقام کی طرح رکھا گیا ہے۔

(ی) چونکہ صوفیانہ موسیقی میں ساز بجانے کی علیحدہ صنف نہیں ہے لہذا گت بندی کے لئے کوئی خاص قاعدہ کلیہ مقرر نہیں۔ اس لئے گت کے اختتام پر (رضاخانی گت) دا - را - دا - را - دا کے بول استعمال کیے گئے ہیں۔

یہاں الین ڈینی لو کے مضمون "ارتقاء، شعوری یا غیر شعوری" سے مندرجہ ذیل اقتباس پیش کرنا بے محل نہ ہوگا۔ صاحب مضمون نے یورپ کا باشندہ ہوتے ہوئے ہندستان میں ہندستانی موسیقاروں سے کلاسیکی موسیقی کے بارے میں جانکاری حاصل کی اور سٹاف نوٹیشن میں یورپی شائقین فن کے لئے ہندستانی کلاسیکی موسیقی کا نقشہ پیش کیا :-

"موسیقی کے بہت بڑے کمپوزر اور تواریخ دان ۔ ڈیلا پکولا نے ایک دفعہ کہا تھا ۔ روایت پرستی، روایت کی عین نفی ہے ۔ دراصل روایت ہی وہ چیز ہے جس کے آب و گل سے ہم ایک نئی عمارت کھڑی کرتے ہیں ۔ روایت پرستی نام ہے ۔ اُس شئے کا جو ترقی کی راہ میں فرسودہ اور گئی گذری بات کو پیش کر کے روڑے اٹکاتی ہے ۔

ارتقائی منزل طے کرنے میں دو طریقہ ہائے کار سامنے آتے ہیں :-

(الف) فطرت کا غیر شعوری انتخاب، یہاں ارتقائی عمل کمزور کو فنا کر دیتا ہے اور صرف طاقتور کے لئے راہیں استوار کرتا ہے ۔ یہ طریقہ عمل لازماً بہتر نہیں ہوتا ۔ ارتقاء کا دوسرا پہلو شعوری انتخاب ہے ۔ پے کتا فطری ارتقاء کی دین ہو سکتا ہے ۔ لیکن کتوں کی آج کل کی بہتر نسلیں اس بات کی غماز ہیں کہ آج کل کے مصنوعی حالات زندگی میں یہ شعوری انتخاب سے جنم پا چکی ہیں ۔"

یوں بھی اگر دیکھا جائے تو اس کی جوازیت میں کئی مثالیں دی جا سکتی ہیں ۔ اگر انسان محض قدرت کے بنائے ہوئے گھر پر اکتفا کرتا تو اُسے کسی غار چٹان کی اوٹ یا کھوکھلے درخت میں پناہ لینی پڑتی ۔ انسان نے شعوری طور پتھر کاٹے اور اس طرح اپنے لئے گھر بنا دیا ۔ ہیرے جواہر کو اگر اپنی فطری حالت میں جوں کا توں رکھا گیا ہوتا تو اس کی نزاکت اور افادیت کہاں ہوتی ؟ انسان نے شعور کا استعمال کر کے اِس کو اُس زاویہ پر کاٹا کہ اس کی خوبصورتی نکھر آئی ۔ آیئے تجزیہ کے لئے مقام بہارہ کی گت کو پرکھیں ۔ اس گت کو پرکھنے کے لئے مقام کی خصوصیات کو زیرِ نظر رکھنے کی ضرورت ہے ۔ بہارہ میں اُترن یعنی اوروہی میں ما گا رے سا ایک خاص انداز (یعنی آہستہ روی) میں لگا کر مقام کی انفرادیت معلوم ہوتی ہے ۔ البتہ ما یا دھا سُروں کے الٹ پھیر سے اس مقام میں حُسن پیدا ہوتا ہے ۔ اس میں آروہ میں "رے" ورجت ہے لیکن اوروہ میں ساتوں سُر لگتے ہیں ۔ آخر اہم بھی ہے اور خوبصورت بھی ۔ اس کی سنگت میں سُروں کے نت نئے گچھے بن سکتے ہیں ۔ اگر اس مقام کو اپنے مروجہ طریقہ پر گایا بجایا جائے تو سُروں کے الٹ پلٹ کی گنجائش باقی نہیں رہے گی اور اس طرح دریا میں تیرتے والی مچھلی کسی کوزے میں

بند رہ کر اپنی اُچھلی کُود کھو بیٹھے گی ۔

وادن کے لئے گت بنانے میں میں نے اپنی سمجھ کے مطابق اسے حسین رنگ میں پیش کرتے کے ساتھ ساتھ صوفیانہ کا مزاج قائم رکھنے کی کوشش کی ہے ۔ اس میں کس قدر کامیابی مجھے حاصل ہوتی ہے ۔ اس کا اندازہ اہل فن ہی لگا سکتے ہیں ۔ مجھے اپنی کوتاہیوں کا احساس ہے اور چونکہ اس میدان میں کسی اور فن کار نے شروعات نہیں کی ہے لہٰذا غلطیوں کا پایا جانا لازمی ہے ۔ کیونکہ فن مقابلہ آرائی سے نکھرتا ہے اور تراش خراش کے عمل د[illegible] سے اس کی خامیاں کم کی جاتی ہیں ۔ مجھے امید ہے کہ خامیوں اور کوتاہیوں کے باوجود میری یہ کوشش بار آور ثابت ہو گی ۔

نور محمد بٹ

مقام غزال

آروہ ..... (سارے) ماپادھانی سا

امروہ ... سانی دھاپاما (گارے سا)

پکڑ ..... پادھانی دھاپاما۔

گانے کا سمے .... سہ پہر سے شام تک

سُرودستار

دھانی دھاپاپا' نی نی سانی دھاپا' نی پادھاپاپا' پادھادھانی سا۔
نی دھاپاپا' ماپاپا' دھانی دھاپا' دھانی دھاپا' دھانی دھاپاما۔پا دھانی
دھاپاما۔

سارے ما' ماپادھاپا' دھاماپادھانی دھاپا' نی دھاپادھانی دھاپا'
نی سارے سانی دھاپا' نی سانی دھاپا' نی دھاپادھانی'
دھاپا۔

سارے ما' پادھانی دھاپاما .... دھانی دھاپاپا' دھانی سارے'
سانی دھاپادھاپا۔ ماپادھا۔ نی سانی دھاپا۔ پاماپادھانی دھاپا....
پادھانی دھاپاما۔

دھادھانی سارے' رے رے رے' رے گارے سا' نی دھا
پاپا' دھانی دھاپاپا۔ سارے' رے گاما' گارے گارے سا۔ نی دھا
پادھانی دھاپا۔ ماگارے سا' سارے ما' پادھاپا' سارے رے'
گاماگارے رے' ساسا' نی دھاپادھا' پادھانی دھاپاما۔

مقام عزال - مسیت خانی گت - تین تال

	× 1	2	3	4	2 5	6	7	8	0 9	10	11	12	3 13	14	15	16
آستھائی												ڈھاڈھا	پا	ماما	ما	ما
	پا	دھانی	سا	سا	سا	ساسا	سا	سا	نی نی	دھا	پا	پاپا	دھا	نی نی	دھا	پا
	دھا	نی نی	سا	رے	سا	ساسا	نی دھا	پادھا	نی نی	دھا	پا					
انترہ												نی نی	سا	ساسا	سا	سا
	رے	گاگا	ما	پا	ما	گاگا	رے	رے	ما	گا	رے	نی نی	سا	رےرے	سا	سا
	نی	دھادھا	پا	ما	پا	دھادھا	نی	سا	نی نی	دھا	پا					

تائیں 1												دھادھا	پا	ماما	ما	پا
2	پا	دھانی	سا	سا	سا	ساسا	سا	سا	نی دھادھا	نی سا	نی دھا	〃	〃	〃	〃	〃
3	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	رےگاگا	رے سا	نی دھا	〃	〃	〃	〃	〃
4	〃	〃	〃	〃	نی ساسا	رے سا	نی دھا	نی سا	پا دھادھا	نی سا	نی دھا	〃	〃	〃	〃	〃
5	گاماما	گارے	گارے	ساسا	رےرےسا	گارے	گارے	ساسا	نی دھادھا	نی سا	نی دھا	〃	〃	〃	〃	〃
6	پادھانی دھا	دھانی سا	نی دھا	پادھا	سارےرےگارے	ساماگا	رےگا	رےسا	نی دھاپادھا	نی نی نی	دھادھا	〃	〃	〃	〃	〃
	پا	دھانی	سا	سا	سا	ساسا	سا	سا	پادھادھا نی دھا	نی ساسارے	نی دھادھا	〃				

مقام عزال ـ تین تال ـ رضاخانی گت ـ

	1 ×	2	3	4	5 (2)	6	7	8	9 (0)	10	11	12	13 (3)	14	15	16
استھائی									ما	ماما	ما	ما	پا	دھانِی	دھاپا	ما
	پا	دھادھا	نِی نِی	سانا	نِی -	- دھاپا	پا	پا								
									سا	سانا	سا	سا	رے	گاگا	رے	سا
	پا	دھادھا	نِی نِی	سانا	نِی -	- دھاپا	- پا	پا	ما	ماما	ما	ما	پا	دھانِی	دھاپا	ما
تانیں	ماپا	دھانِی	سارے	گارے	سانِی	دھاپا	نِی دھا	پا -	//	//	//	//	//	//	//	//
(2)	نِی دھا	پاما	دھاپا	پا -	نِی سا	رےسا	نِی دھا	پا -	//	//	//	//	//	//	//	//
(3)	نِی دھا	پا دھا	نِی سا	نِی دھا	پا -	پاپا	دھادھا	نِی نِی	ساسا	سا -	نِی سا	نِی دھا	دھانِی	دھاپا	پاپا	دھاپا
	دھاپا	پا -	[ماپا	دھاسا	نِی دھا	پاپا	پا]	تہائی								

مقام عزال ـ تانیں ـ تین تال ـ رضاخانی گت ـ

	×/1	2	3	4	٢/5	6	7	8	٠/9	10	11	12	٣/13	14	15	16
مکھڑا									ما	ماما	ما	ما	پا	دھانی	دھاپا	ما -
۱	نی سا	رے گا	ماگا	رے سا	نی دھا	پا دھا	نی دھا	پا -	״	״	״	״	سانی	دھاپا	دھاپا	پا -
۲	ماگا	رے سا	نی دھا	پا -	نی دھا	پا دھا	نی دھا	پا -	״	״	״	״	پا -	دھانی	دھاپا	ماپا
۳	گارے	سارے	گارے	ساسا	نی دھا	پا دھا	نی دھا	پا -	״	״	״	״	سارے	مارے	ماپا	دھا
۴	ماپا	دھاما	پا دھا	دھا -	دھانی	دھاپا	پا -	- -	״	״	״	״	پا -	دھانی	سارے	گارے
	ماگا	رے گا	[سا دھا	نی پا	ماپا	دھاپا	پا -]	تہائی	״	״	״	״	پا -	دھانی	دھاپا	ما -
	پا	دھادھا	نی نی	ساسا	نی -	- دھاپا	- پا	پا	ما	ماما	ما	ما	دھانی	دھاپا	دھانی	سا
	رے نی	سا دھا	نی پا	پا -	ماپا	دھادھا	دھا -	دھا -	سارے	گاما	رے گا	رے سا	دھانی	دھاپا	دھانی	سارے
	گارے	سا -	[مارے	سارے	ماپا	دھاپا	پا -]	تہائی								

مقام سوہانی

آروہ ..... مادھانی سا وادی .... دھا

اوروہ .... سانی دھاپاماگارے سا سموادی .... گا

پکڑ .... مادھانی سانی دھا، سارے سانی سا

گانے کا سمے .... شام

آروہ میں پا ورجت ہے لیکن اوروہ میں اس کا پریوگ کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی بازگشت میں راگ کی سندرتا دکھانے کیلئے پا کو آروہ میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ شکل میں اس کا سُر وستار اس طرح ہو سکتا ہے:-

مادھانی دھا ... نی دھانی سانی دھاپا پا .....
دھا دھا دھانی سارے سا سا .... نی دھاپاما ما
مادھانی دھا -
دھانی سا، سا سا، سارے سا، دھا دھانی سا سا، نی دھا دھا ..،
دھاپاما دھانی سا سا ... سارے سا .. نی سانی دھاپا ما ...
سانی سانی دھاپا ما .... مادھانی دھا -
مادھانی سا، ناماگا گا ماگارے سا .. گارے سا، مادھاپاما
سانی سا، ماسانی سا، ماگا گا ماگارے سا،
نی سانی دھانی سارے سا سا، نی دھاپا مادھانی سا ... مادھانی دھا
سارے سانی سا، نی دھا، نی دھا دھاپاما، گاگا ماگا گا رے سا،
نی دھادھا نی، سارے سانی سا ... مادھانی سا
نی نی نی دھانی سارے سا ... مادھانی دھا -

مسیت خانی گت (تین تال) - مقام سوہانی

	x 1	2	3	4	2 5	6	7	8	0 9	10	11	12	3 13	14	15	16
استھائی							ر	ـ				ماما	دھا	نی نی	سا	سا
	دھا	پاپا	ما	ما	دھا	نی سا	رے	سا	نی	دھاپا	ما	ساسا	سا	ساسا	نی	دھا
انترہ	دھا	دھادھا	پا	ما	گا	گاگا	ما	گا	رے	ساسا	سا	گاگا	گا	گاگا	گا	گا
	ما	ماما	گا	رے	سا	نی نی	دھا	دھا	سارے	سانی	سا	دھادھا	دھا	نی نی	سا	سا
	رے	رےرے	سا	سا	نی	دھادھا	پا	ما	ما	ماما	ما					
تانیں ۱												ماما	دھا	نی نی	سا	سا
۲	ماما	دھانی	سانی	سا-	نی دھادھا	پاما	دھاپا	ما-	نی	دھاپا	ما	״	״	״	״	״

3ع	ما دھادھا	نی دھا	نی دھا	دھا -	نی دھادھا	پا ما	دھاپا	ما -	نی	دھاپا	ما	″	″	″	″	″
4ع	ما دھادھا	نی سنا	رنے سنا	سنا -	نی سناسنا	نی دھا	پا ما	ما -	دھانی نی	سانی	دھاپا	ماما	″	″	″	″
5ع	دھا -	پاپا	ما -	ما -	دھا -	نی سنا	رنے	سنا	نی دھادھا	نی دھا	پا ما	ماما	″	″	″	″
6ع	دھا	پاپا	ما	ما	نی سناسنا	رنے سنا	گاگا	رنے سنا	ناگاگا	رنے سنا	نی دھا	″	″	″	″	″
7ع	گاگاگا	گاگا	ناگا	رنے سنا	گا رنے رنے	سا رنے	نی سنا	رنے سنا	ماماما	ماما	گا رے	″	″	″	″	″
8ع	نی دھانی سنا	نی دھادھا	نی دھا	پا ما	نی دھانی سنا	رنے گاگا	رنے سنا	رنے سنا	ماماما	دھاپاپا	ماگا	″	″	″	″	″
	گاماگا رنے	ماگاگا	رنے سنا	رنے سنا	نی دھانی سنا	رنے گاگا	ناگا	رنے سنا	دھانی سانی	دھاپاپا	نی دھا	″				

مقام سوہانی - رضاخانی گت - تین تال

	ع 1	2	3	4	ع2 5	6	7	8	ع° 9	10	11	12	ع3 13	14	15	16
استھائی									ما	دھانی	سنا	سنا	رنے	سنانی	سنا	سنا
	دھا	نی نی	سنا سنا	رنے رنے	دھا	- پاپا	- ما	ما	نی	سارے	سا	سا	دھا	پاما	ما	ما
	گا	گا گا	گا	گا	ما	- گارے	- سا	سا								
انترہ									سنا	نی نی	سنا	سنا	رنے	سنانی	سنا	سنا
	گا	سنا رنے	سنا	نی	دھا	- پاپا	- ما	ما	گا	گا گا	گا	گا	ما	گا گا	رنے	سنا
تانیں 1	دھا	نی نی	سنا سنا	رنے رنے	دھا	- پاپا	پا	ما	ما	دھانی	سنا	سنا	رنے	سنانی	سنا	سنا
ع2	ماگا	رنے گا	رنے سنا	نی سنا	سنا رنے	سنانی	دھاپا	ماما	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
ع3	نادھا	نی دھا	سنانی	دھادھا	رنے گا	ماگا	رنے سنا	نی دھا	〃	〃	〃	〃	رنے سنا	نی دھا	رنے سنا	نی سا
	دھانی	سنا رنے	سنانی	سنا سنا	گاما	گارنے	گارنے	سنا سنا	[نی دھا	پاما	دھا]	تہائی				

	[illegible] 1	2	3	4	5 دو	6	7	8	9 و	10	11	12	13 3	14	15	16
ع4	دھا	-	-	-	-	-	-	-	ما	دھانی	سنا	سنا	نی سنا	نی دھا	پاما	ماما
	دھادھا	نی سنا	رےسنا	سنا سنا	گاگا	گاگا	ماگا	رےسنا	نی سنا	سارے	گارے	سنا سنا	ماما	ماما	دھاپا	ماگا
	ماگا	رےسا	[مادھا	سارے	گارے	سانی	دھا]	تہائی								
ع5	دھا	-	-	-	-	-	-	-	ما	دھانی	سنا	سنا	رے	سانی	سنا	سنا
	مادھا	نی دھا	نی دھا	پاما	دھانی	سانے	گارے	سنا سنا								

مقام عشیران

آروہ .... ساگا ما پا نی سا

اوروہ .... سا نی دھا پا ما گا ما پا ما گا رے سا۔

[وادی ما ۔ سموادی ۔۔۔ نی ۔]

سروستار

پا نی نی سا، نی سا نی دھا پا ... پا نی سا رے سا، دھا پا پا ....

پا دھا نی سا نی، نی سا نی دھا پا ما، دھا پا نی سا رے،

نی سا رے سا نی دھا پا ۔

گا ما پا ما پا، ما پا دھا پا پا، پا دھا ما پا نی دھا پا،

گا ما پا ما، گا ما پا ما، پا ما پا نی دھا پا،

گا ما پا ما گا رے سا نی سا۔

گا ما پا ما، نی سا رے سا، نی سا رے سا نی دھا پا،

نی دھا پا ما، گا ما پا ما، گا ما پا ما گا رے سا۔

نی سا نی دھا پا، ما پا ما، نی سا رے، سا رے گا رے سا ۔

رے سا نی سا گا رے سا .... رے ما گا رے سا ....

نی نی نی، نی سا رے سا نی دھا پا، گا ما پا ما گا رے سا نی سا ۔

عشیران صوفیانہ موسیقی کا واحد مقام ہے جس میں دونوں گندھار استعمال ہوتے ہیں ۔

شیران ـ مسیت خانی گت ـ تین تال

	ع* 1	2	3	4	ع2 5	6	7	8	ع0 9	10	11	12	ع3 13	14	15	16
استھائی												گاگا	ما	پاپا	نی	نی
	دھا	پاپا	پادھا	نی	نی	دھادھا	پا	ما	گا	ما	ما	ساسا	سا	نی نی	نی سا	نی دھا
	پا	پاپا	ما	گا	ما	گاگا	رے	سانی	سا	سا	سا					
انترہ												پاپا	نی	نی نی	سا	سا
	رے	ساسا	نی	سا	نی	نی نی	نی	نی	نی	دھا	پا	نی نی	نی	نی نی	سا	رے
	سا	نی نی	دھا	پا	ما	گاگا	رے	سانی	سا	سا	سا					
تانیں ع1												گاگا	ما	پاپا	نی	نی
ع2	دھاپاپا	دھاپا	ماگا	پا -	نی سا سا	نی دھا	پاما	پا -	گا	ما	ما	״	״	״	״	״
ع3	گاماما	پانی	دھاپا	پا -	نی - ماسا	رے سا	نی دھا	پا - -	״	״	״	״	״	״	״	״

4ع	نی سا سا	ـنے سا	نی دھا	پا -	ـنے ما ما	گا ـنے	سا نی	سا -	"	"	"	"	"	"	"	"
5ع	پا ما ما	گا گا	ما ما	پا -	گا ـرے ـرے	سا نی	سا سا	سا -	"	"	"	"	"	"	"	"
6ع	گا ما ما	پا ما	پا ما	ما -	گا ـرے ـرے	سا نی	سا سا	سا -	ـرے گا ـرے	سا نی	دھا نی	ـرے سا	"	"	"	"
7ع	نی دھا نی سا	نی دھا پا	ما گا	ما پا	ما گا ـرے ـرے	ـرے گا ما	گا ـرے	سا سا	نی سا ـرے سا	نی دھا دھا	پا پا	پا پا	"	"	"	"
	دھا	پا پا	پا دھا	نی	گا نی ـنے گا ـرے ـنے	سا ـنے سا نی	گا ما ما	پا ما	گا ـرے ـرے سا نی	نی دھا نی سا	ـرے گا گا	ـرے سا				

عشیران - رضاخانی گت - تین تال

	×1	2	3	4	5	6	7	8	o9	10	11	12	3 13	14	15	16
استھائی									سا	گا ما	پا	پا	نی	نی نی	دھا	پا
	ما	گا گا	ما ما	پا پا	گا	-رے سا	- نی	سا	پا	نی نی	سا	سا	نی سا	ـرے سا	نی دھا	پا ما
	ما	گا گا	ما ما	پا پا	گا	-رے سا	- نی	سا								
انترہ									پا	نی سا	ـرے	سا	نی	سا نی	دھا	پا

	1 (×)	2	3	4	5 (2)	6	7	8	9 (0)	10	11	12	13 (3)	14	15	16
	رے	ماگا	رے	رے	نی سا	رے سا	نی دھا	پا	نی	نی نی	نی	نی	نی سا	نی دھا	پا	پا
	[illegible]	گاگا	ماما	پاپا	گا	-رےسا	-نی	سا								
تانیں									سا	گاما	پا	پا	نی	نی نی	دھا	پا
ع1	گاما	پاما	پا-	--	نی سا	نی دھا	پا-	--	نی سا	رے سا	نی دھا	پا-	ماگا	رے سا	نی دھا	پا
ع2	پا	پاپا	پا	پا	گارے	سانی	سا-	--	سا	گاما	پا	پا	نی	نی نی	دھا	پا
ع3	نی سا	گاما	پا-	--	پاما	گاما	گارے	سا	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
	پاما	گاما	پا-	--	پاما	گارے	سا-	--	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
ع4	دھاپا	ماگا	ماپا	پا-	نی دھا	پاما	گاما	پا-	نی سا	رے سا	نی دھا	پا-	گاما	پا سا	نی دھا	پا-
	سانی	دھاپا	[ساگا	ماپا	دھاپا	دھاپا	ما-]	تہائی	سا	گا	پا	پا	نی	نی نی	دھا	پا
ع5	ماپا	نی نی	دھاپا	ماما	گاما	پاما	ما-	--								

مقام جنجوٹی

آروہ .... رے گا (ما) پا دھا نی سا

امروہ .... سا نی دھا پا ما گا رے سا

گانے کا سمے .... صبح سے ۱۱ بجے تک

پکڑ ...... دھا دھا نی سا نی دھا پا، پا دھا دھا پا --

سُروں کا میل

دھا پا دھا نی سا نی دھا پا، پا دھا، دھا پا۔

دھا دھا نی سا نی دھا پا۔ نی دھے نی سا نی دھا پا

نی نی نی دھا نی پا، دھا نی سا، نی دھا پا۔

دھا دھا نی سا نی دھا پا۔

نی نی نی، دھا نی پا۔ دھا نی سا نی دھا پا پا۔

دھا نی دھا پا دھا نی دھا۔

دھا نی نی دھا دھا پا۔ پا دھا، دھا، پا ۔۔

پا پا پا پا، دھا نی سا رے،

نی دھا نی سا نی دھا پا۔ دھا نی سا، نی، دھا پا، پا۔

رے گا پا دھا، نی نی نی دھا پا، دھا پا دھا، پا۔

مقام جنجوٹی - ولمبت - (تین تال)

	1 (×)	2	3	4	5 (2)	6	7	8	9 (0)	10	11	12	13 (3)	14	15	16
استھائی												نی نی	سا	نی دھا	پا	پا
												در	دا	دا	دا	را
3	دھا	پا پا	ما	گا	رے	پا پا	دھا	سا	نی	دھا	پا	رے رے	گا	ما گا	پا	پا
	دا	در	دا	را	دا	در	دا	را	دا	دا	را	در	دا	دا	دا	را
5	ما گا	رے رے	رے	رے	رے	پا پا	دھا	سا	نی	دھا	پا					
	دا	در	دا	را	دا	در	دا	را	دا	دا	را					
انترہ												پا پا	دھا	نی سا	رے	رے
												در	دا	دا	دا	را
9	رے	سا سا	رے	رے	سا	نی نی	سا	سا	نی	دھا	پا	گا گا	ما	گا گا	رے	سا

	1	2	3	4	ع2/5	6	7	8	ع0/9	10	11	12	ع3/13	14	15	16
	دا	در	دا	را	دا	در	دا	را	دا	دا	را	در	دا	در	دا	را
ع11	نی	نی نی	دھانی	سانے	رنے	سانہ	سنا	سنا	نی	دھا	پا					
	دا	در	دا	را	دا	در	دا	را	دا	دا	را					
توڑے ع1												نی نی	سنا	نی دھا	پا	پا
ع2	گالےرے	گارے	پاپا	پا	دھانی نی	نی نی	دھاپا	پا	نی	دھا	پا	〃	〃	〃	〃	〃
ع3	ماگاگا	رےسا	رےسا	سا	نی دھادھا	نی دھا	پاپا	پا	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
ع4	پاماما	گارے	گارے	سا	نی ساسا	رےسا	نی دھا	پا	نی رےرے	ماگا	ماگا	نی نی	〃	〃	〃	〃
	گارےرے	گاپا	دھاپا	پا	سناگاگا	رےسنا	رےسنا	سنا	ماگاگا	رےسا	نی دھا	نی نی				

جنجھوٹی ۔ تانیں ۔ مسیت خانی گت ۔ تین تال

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
تانیں 5													سا	نی دھا	پا	پا
6	گا رے سا رے سا	رے گا گا	ما گا	رے سا	نی سا نی دھا	پا دھا دھا	سا نی	دھا پا	ما گا رے گا	پا دھا دھا	پا پا	نی نی	〃	〃	〃	〃
7	نی سا نی سا رے سا	نی سا نی دھا	نی دھا دھا	پا ما	گا پا پا دھا پا	نی سا نی دھا	رے سا سا	گا رے	ما نی نی دھا نی	ما نی دھا پا	پا ما	نی نی	〃	〃	〃	〃
8	ما گا گا رے سا	گا پا دھا پا	نی دھا دھا	پا پا	گا ما ما گا رے	گا پا دھا پا	نی سا سا	رے سا	گا ما ما گا رے	سا نی دھا پا	دھا نی	نی نی	〃	〃	〃	〃
	گا ما پا گا رے	ما گا رے سا	دھا نی	رے سا	نی نی نی دھا نی	سا رے گا رے	سا نی	دھا پا	دھا پا پا ما گا	رے گا پا ما	پا ما	نی نی				

جنجھوٹی ۔ رضا خانی گت ۔ تین تال

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
استھائی									نی	دھا ما	پا	پا	گا	رے گا	پا	پا
	نی	سا رے	سا	سا	نی	-دھا پا	- پا	پا	ما	گا رے	سا	سا	نی	دھا دھا	پا	پا
	گا	پا دھا	دھا	پا	نی	- دھا پا	- پا	پا								

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
انترہ									پا	دھانی	سنا	رنے	گا	ناما	گا	رنے
	نا	گاگا	رنے	سنا	نی	-دھاپا	-پا	پا	نی	دھادھا	نی	گا	ما	گاگا	رنے	سنا
	نی	سنارنے	سنا	سنا	نی	-دھاپا	-پا	پا								
تانیں									نی	دھاما	پا	پا	گا	رےگا	پا	پا
ع1	رےگا	پادھا	نی سنا	رنے گا	رنےسنا	نی دھا	نی دھا	پا-	//	//	//	//	//	//	//	//
ع2	گارے	گاپا	ماگا	رے-	گارے	سانی	دھاپا	پا-	//	//	//	//	//	//	//	//
ع3	دھاپا	ماگا	رےگا	رے-	نی سا	رےسا	نی دھا	پا-	//	//	//	//	//	//	//	//
ع4	دھانی	دھاپا	ماگا	رے-	نی سا	رےسا	نی دھا	پا-	نی	دھاما	پا	پا	رےگا	پاما	پاما	گا
ع5	پادھا	نی دھا	نی دھا	پا-	دھاپا	دھانی	سانی	دھا-	//	//	//	//	//	//	//	//
ع6	رےگا	پادھا	نی دھا	نی دھا	پا-	نی نی	نی نی	سنارنے	گارنے	سنا-	گاما	گارنے	سانی	دھاپا	نی سنا	نی دھا
	نی دھا	پا-	[گارے	گاپا	دھاپا	دھاپا	نی سا]	تہائی								

مقام نوا

آروہ — سا (رے) گا ما پا نی سا
اوروہ ... سا نی دھا پا ما گا رے سا ۔

سُرہ ستار

پا نی سا ... نی سا رے سا ... گا رے سا ... نی سا نی دھا پا ۔
نی سا گا رے سا ... پا پا نی نی سا ... سا رے گا رے سا ...
پا ما پا نی سا رے سا سا ۔
نی نی نی سا ... سا رے گا رے سا ... رے سا نی رے سا ...
نی دھا نی رے سا ... رے سا نی دھا نی رے سا ... گا پا ما گا ما پا ...
گا گا ما ما پا پا، گا رے سا ... پا ما پا ... نی سا رے سا ۔
ما پا ما گا رے سا ... گا ما پا ... نی سا نی سا رے سا سا ۔
رے سا نی دھا نی دھا پا ... گا پا، پا ما گا رے سا ۔
نی سا نی دھا پا ... رے رے گا رے رے ...
نی سا گا رے سا ... گا ما پا ... ما گا رے سا رے،
نی سا نی دھا پا، گا ما پا ما پا، پا ما گا رے سا ۔

مقام نوا (مسیت خانی گت) تین تال

	ع 1	2	3	4	ع 5	6	7	8	٥ 9	10	11	12	ع 3 13	14	15	16
استھائی												پاپا	پا	ماما	پا	پا
	نی سا	نی دھا	پا	پا	ما	گاگا	گا	گا	پاپا	نی	سا	ساسا	گا	ماما	پا	پا
	نی	نی نی	نی سا	نی دھا	پا	پاپا	ما	گا	گاگا	گا	گا					
انترہ												ساسا	رے	رےرے	سا	سا
	رے	گاما	ما	گا	رے	ساسا	نی	سا	سا	نی	سا	پاپا	نی	نی نی	سا	سا
	رے	گارے	سا	نی	نی نی	نی سا	نی دھا	پاپا	ماما	گا	گا					

مقام نوا ۔ تانیں ۔ مسیت خانی گت

	+ 1	2	3	4	ع 2 5	6	7	8	٥ 9	10	11	12	ع 3 13	14	15	16
تانیں 1												پاپا	پا	ماما	پا	پا
2	نی سا	نی دھا	پا	پا	ما	گاگا	گا	گا	ساگاگا	ماگا	ماپا	پاپاپا	//	//	//	//

3	دھا پاپا	ماگا	رے سا	ساسا	گا ما ما	پاپا	پاما	پاپا	سا نی نی	ساگا	رے سا	پاپا	״	״	״	״
4	سا نی رے	گا رے	ساسا	سا -	گا ما ما	پاما	گا رے	سا -	نی ساسا	نی دھا	پاپا	״	״	״	״	״
5	گا رے سا رے	گا ما	پاما	پاما	نی سا نی دھا	پاما	گا ما	پاپا	نی دھا پا دھا	گا رے رے	سا نی	״	״	״	״	״
6	ما گا گا ما پا	نی سا نی دھا	گا ما	پاپا	سا رے رے گا رے	ما پا ما گا	رے گا گا	رے سا	نی ساسا نی دھا	نی دھا پا ما	گا رے رے	״	״	״	״	״
	سا گا گا ما گا	نی سا رے سا	پا نی نی	ساسا	نی دھا دھا نی دھا	پا نی ساسا	گا رے رے	ساسا	نی ساسا نی دھا	گا ما پاما	دھا پاپا	״				

مقام نوا (رضا خانی گت) تین تال

	+ 1	2	3	4	2 5	6	7	8	0 9	10	11	12	3 13	14	15	16
استھائی									سا	رے رے	گا	رے	سا	نی نی	دھا	پا
	گا	ماما	پاپا	ماما	گا -	-گا رے	رے	سا	پا	دھا نی	سا	سا	نی	ساسا	رے	سا
	گا	ماما	پاپا	ماما	گا -	-گا رے	-رے	سا								
انترہ									سا	رے رے	رے	گا	ما	گا گا	رے	سا
	سا	رے رے	سا	نی	سا	ساسا	سا	سا	ما	ماما	پا	پا	ما	گا رے	سا	سا

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
	رے	سا سا	نی نی	سا	سا	سا سا	سا	سا								
تانیں ع 1									سا	رے رے	گا	رے	سا	نی نی	دھا	پا
ع 2	دھا پا	گا رے	پا -	—	سا نی	دھا پا	ما گا	رے سا	//	//	//	//	//	//	//	//
ع 3	نی دھا	پا ما	پا -	—	پا ما	گا رے	سا —	—	//	//	//	//	//	//	//	//
ع 4	گا ما	پا پا	پا پا	پا -	گا رے	گا گا	رے رے	سا -	سا	رے رے	گا	رے	سا	نی نی	دھا	پا
	گا رے	نی رے	سا -	سا -	نی دھا	پا نی	سا -	سا -	گا ما	پا ما	پا -	پا -	نی سا	نی دھا	پا	پا
	پا نی	سا رے	سا -	سا -	نی دھا	پا ما	گا -	—								

مقام نوا - تانیں رضاخانی گت - تین تال (مسلسل)

	ع 1	2	3	4	ع 5	6	7	8	ع 9	10	11	12	ع 13	14	15	16
تانیں ع									سا	رے رے	گا	رے	سا	نی نی	دھا	پا
ع 6	سا گا	ما پا	نی سا	رے سا	نی دھا	پا ما	گا رے	سا	//	//	//	//	ما ما	گا رے	سا سا	سا
ع 7	نی سا	رے سا	نی دھا	پا	گا ما	پا ما	گا رے	سا	//	//	//	//	نی رے	سا گا	رے	سا

8	گارے	گارے	سا ۔	سا ۔۔	پا نی	سارے	سا ۔۔	۔ ۔	سا	رے رے	گا	رے	سا	نی نی	دھا	پا
	ماگا	رے سا	گا رے	سا	گا ما	پا ما	پا ۔	۔ ۔	نی دھا	پا ما	گا ما	پا ۔	نی سا	رے سا	سا ۔	۔ ۔
ع9	گا رے	سا ۔	نی دھا	پا ما	پا ما	پا ما	گا ۔	۔ ۔	سا	رے رے	گا ۔	رے ۔	سا	نی نی	دھا ۔	پا ۔
	سا گا	پا ما	گا ۔	۔ ۔	ما گا	پا ما	پا ۔	۔ ۔	دھا پا	نی دھا	نی دھا	پا ۔	نی نی	نی نی	نی سا	رے سا
	نی دھا	پا ۔	[ما پا	ما گا	سا گا	ما گا	گا]	تہائی								

۲۰

مقام ملہار

آروہ ... سا رے ما پا دھا سا   وادی   رے
امروہ ... سا نی دھا پا ما گا رے سا   سموادی   دھا

گانے کا سمے ... رات کے 9 بجے سے 12 بجے تک۔

شروستار

سا نی سا رے سا نی دھا دھا دھا پا، سا نی دھا دھا دھا پا ....
پا دھا سا رے سا نی دھا ... نی سا رے، سا نی رے سا، گا رے سا۔
رے رے نی سا رے، گا رے سا، ما گا ما پا ما گا رے، گا رے سا۔
دھا پا دھا سا رے، رے رے رے گا رے سا۔
دھا نی دھا سا نی رے سا۔ سا نی دھا دھا دھا پا۔ گا رے ما گا رے،
نی رے گا رے، سا رے گا رے، گا رے گا رے۔ دھا نی دھا،
سا نی سا رے، سا نی دھا دھا پا
ما گا ما پا ما پا دھا دھا، ما گا ما پا ما گا رے،
ما پا دھا، پا ما پا دھا، ما گا پا ما دھا، رے ما پا دھا پا ما گا رے،
سا رے سا نی دھا دھا دھا پا۔ پا دھا سا رے سا
ما گا ما پا ما گا رے رے، گا رے سا
پا دھا سا ... رے سا رے سا ... سا رے گا،
گا رے سا سا، رے سا نی دھا پا، دھا نی سا نی دھا،
رے سا گا رے سا نی دھا، ما گا ما پا ما گا رے رے، گا رے سا۔

مقام — بہار — مسیت خانی گت — تین تال

	سم 1	2	3	4	ع 2 / 5	6	7	8	ع 0 / 9	10	11	12	ع 3 / 13	14	15	16
استھائی												رے رے	رے	گاگا	رے	سا
												در	دا	در	دا	را
ع 3	رے	سانی	دھا	دھا	ماگا	ماپا	ماگا	رے	گا	رے	سا	ساسا	رے	ماما	ما	ما
	دا	را	دا	را	دا	را	دا	را	دا	دا	را	در	دا	در	دا	را
ع 5	پا	پاپا	دھا	پا	ماگا	ماپا	ماگا	رے	گا	رے	سا					
	دا	در	دا	را	دا	را	دا	را	دا	دا	را					
انترہ												پاپا	دھا	سناسنا	سنا	سنا
												در	دا	در	دا	را
ع 7	نگا	ننی ننی	سنا	سنا	سنا ننی	سنانی	دھا	دھا	دھا	پا	پا	ماما	ما	ماما	ما	ما
	دا	در	دا	را	دا	را	دا	را	دا	دا	را	در	دا	در	دا	را

	گاما	پاپا	پا	ماگا	ماپا	ماگا	رے	گا	رے	سا						
	دا	در	دا	را	دا	را	ذا	را	دا	دا	را					
توڑے 1												رے رے	رے	گاگا	رے	سا
2	پاگاگا	ماپا	ماگا	رے	سارے رے	گارے	رے رے	سا	گا	رے	سا	//	//	//	//	//
3	دھاپاپا	دھاسا	رے رے	سا	پاماما	پادھا	دھادھا	دھا	//	//	//	//	//	//	//	//
4	رے ساسا	رے ما	پادھا	پا	نی دھادھا	پاما	گارے	سا	//	//	//	//	//	//	//	//
5	پادھادھا	ساسا	رے رے	سا	نی دھادھا	پاما	گارے	سا	//	//	//	//	//	//	//	//
6	دھارے ماما	گاماما	گارے	ساسا	سادھا دھادھا	پادھادھا	سارے	گارے	ماگاماپا	دھاپاپا	ماگا	رے رے	//	//	//	//
7	پادھادھا پاما	گاماما	گارے رے	ساسا	رے ساما دھاسا	پادھا شارے	ماما	گارے	سانی نی دھادھا	پادھا شاسا	ماگاگا	رے سا	//	//	//	//
	پادھادھا ساسا	گاگا رے سا	رے گاگا	رے سا	سانی نی دھادھا	نی دھا پاپا	ماگاگا	رے رے	دھاپاپا دھاشا	رے سا گارے	پاماما	گارے				

ملہار (رضاخانی گت) تین تال

	×1	2	3	4	2 / 5	6	7	8	0 / 9	10	11	12	3 / 13	14	15	16
استھائی									ما	ماما	ما	ما	گا	ماما	پا	پا
	ما	پاپا	دھادھا	پاپا	گا-	گارے	-رے	سا								
									سا	نی نی	دھا	دھا	پا	دھادھا	سا	سا
	ما	پاپا	دھادھا	پاپا	گا-	گارے	رے	سا								
انترہ									پا	دھادھا	سا	سا	رے	ساسا	سا	سا
	سا	رےرے	گاگا	رےرے	سارے	سانی	-دھا	دھا-								
									گا	گاگا	رے	سا	سارے	سانی	دھا-	دھا-
	ما	پاپا	دھادھا	پاپا	گا-	گارے	-رے	سا								
تانیں									ما	ماما	ما	ما	گا	ماما	پا	پا
1	سارے	ماپا	دھادھا	پا	ماگا	رےرے	گارے	سا-	//	//	//	//	//	//	//	//
	ماگا	ماپا	دھا-	--	سانی	دھادھا	پا-	--								

16	15	14	ع3 / 13	12	11	10	عo / 9	8	7	6	ح2 / 5	4	3	2	ع / 1	
پا	پا	ماما	گا	ما	ما	ماما	ما									3ر
								رے سا	گارے	گاما	ماگا	ماپا	پاما	پادھا	دھاپا	
پا	پا	ماما	گا	ما	ما	ماما	ما									4
پا	پا	دھادھا	سانی	دھادھا	دھادھا	دھادھا	دھادھا	سا	-رے	گارے	گا-	پاپا	دھادھا	پاپا	ما	
دھاپا	سارے	ما!	دھاپا	سارے	ما!	دھاپا	(تہائی) سارے	سا-	سا-	رےرے	گا-	رے--	رے-	ماگا	ماپا	
پا	پا	ماما	گا	ما	ما	ماما	ما	x	x	x	x	x	x	x	ما]	
دھادھا	سانی	گارے	سارے	پا	دھادھا	دھادھا	سانی	دھا-	ماپا	ماپا	پاپا	دھا-	ماپا	ماگا	سارے	5ع
دھاپا	ساسا	سارے	سانی	ما	دھاپا	ساسا	سارے	سانی	ما	دھاپا	ساسا	سارے	تہائی سانی	ماپا	دھاپا	
												x	x	x	ما]	

مقام بہار

آروہ ... . سارے ماپا دھا سنا — وادی .... ما
اوروہ ... . سنا نی دھاپا ماگا رے سا — سموادی ... سا
گانے کا سمے .... دن کے 4 بجے

سروستار

پا دھا دھا پا پا ما ما ... . نی دھا دھا، پا دھا دھا پا پا،
دھا دھا پا دھا سا، ماگا گا رے سا۔
رے ما پا ما گا، ماگا رے سا۔ رے سا رے ما ما،
پا دھا دھا پا پا پا، دھا دھا دھا، ما پا دھا پا پا، ماگا گا رے سا۔
ماگا رے سا رے ما ما، ما پا دھا پا دھا پا پا، ما ما ما،
رے ما پا ما پا، ماگا گا رے سا۔
رے سا رے ما پا ما، ماگا رے ما پا،
دھا دھا سنا رنے سنا نی دھا پا ..... دھا دھا دھا،
نی دھا پا .... گا رے سا رے ما پا ما ما۔
ما پا دھا سنا، سنا سنا سنا رنے سنا، ما پا پا دھا نی دھا پا،
ما پا دھا سنا۔ سنا سنا گا رنے سنا سنا، پا دھا سنا سنا،
رنے سنا نی دھا پا، دھا پا ما ما، ماگا گا رے سا۔

مقام بہار ۔ مسیت خانی گت ۔ تین تال

	×ع 1	2	3	4	ع2 5	6	7	8	ع0 9	10	11	12	ع3 13	14	15	16
استھائی												ماما	پا	دھادھا	پا	پا
	ما	گاگا	رے	سا	رے	ماما	ما	پا	دھا	پا	ما	ماما	پا	دھاسا	سا	سا
	رے	ساسا	نی	دھا	پا	دھادھا	[illegible]	ما	گا	رے	سا					
انترہ												ماما	پا	دھاسا	سا	سا
	گا	گاگا	رے	سا	پادھا	دھاسا	رے	سا	نی	دھا	پا	دھادھا	دھا	دھادھا	دھا	پا
	دھا	دھادھا	پا	ما	ما	ماما	ما	ما	ما	ما	ما	—	—	—	—	—
تانیں ع1	—	—	—	—	—	..	—	—	—	—	—	ماما	پا	دھادھا	پا	پا
ع2	ما	گاگا	رے	سا	رے	ماما	ما	پا	دھانی نی	دھاپا	دھاپا	//	//	//	//	//
ع3	//	//	//	//	//	//	//	//	ماگاگا	رےما	پاپا	//	//	//	//	//
ع4	//	//	//	//	//	//	//	//	دھادھا	نی دھا	پاما	//	//	//	//	//

تانیں	1	2	3	4	ع2 5	6	7	8	ع5 9	10	11	12	ع3 13	14	15	16
ع5	//	//	//	//	//	//	//	//	رے ماما	پادھا	دھاپا	//	//	//	//	//
ع6	//	//	//	//	پادھادھا	ساگا	رےسا	ساسا	رےماما	پاما	پا!	//	//	//	//	//
ع7	//	//	//	//	گاگاگا	رےسا	نی سا	ساسا	گارےرے	رےسا	رےما	//	//	//	//	//
ع8	//	//	//	//	پادھادھا	رےسا	رےسا	ساسا	ماپاپا	دھاپا	دھاپا	//	//	//	//	//
ع9	//	//	//	//	پادھادھا	نی دھا	سارے	ساسا	پادھادھا	پادھا	پاما	//	//	//	//	//
ع10	//	//	//	//	رےماما	پادھا	دھادھا	دھادھا	سناسناسنا	رنے رنے	سناسنا	نی تی	دھاپاپا	ماما	پاپا	دھادھا
ع11	سناسناسنا	نی دھا	پاما	پادھا	رےماما	پاما	پاما	پاپا	دھاپاپا	دھادھا	پاما	ماما	پا	دھادھا	پا	پا
ع12	ما	گاگا	رے	سا	رے	ماما	ما	پا	سناسناسنا	نی دھادھا	پاپا	//	//	//	//	//
ع13	دھادھا دھاپا	ماگاگا	رےسا	ساسا	سارے رےما	گارےرے	ساسا	ساسا	دھا	پا	ما	//	//	//	//	//
	پادھادھا نی دھا	پادھا دھانی	سانی تی	دھاپا	ماماماپا	دھاپاپاما	گارےرے	ساسا	دھا	پا	ما	—	—	—	—	—

ع۲

بہار ۔ رضاخانی گت ۔ تین تال

	×/1	2	3	4	2/5	6	7	8	0/9	10	11	12	3/13	14	15	16
استھائی									ما	ماما	پا	دھا	سا	رےسا	سا	نی
	ما	پاپا	دھادھا	پاپا	ما	-گاگا	-رے	ما								
									پا	دھادھا	سا	سا	رے	سانی	دھا	پا
	ما	پاپا	دھادھا	پاپا	ما	-گاگا	-رے	سا								
انترہ									ما	پادھا	سا	سا	گا	گاگا	رے	سا
	پا	دھادھا	سا	سا	نی	دھا	پاپا	ماما	پا	نی نی	دھا	پا	پا	دھادھا	دھا	پا
	ما	پاپا	دھادھا	پاپا	ما	-گاگا	-رے	سا								
								تانیں								
1									ما	ماما	پا	دھا	سا	رےسا	سا	نی
	سارے	ماپا	دھا-	--	دھاپا	ماگا	رےرے	سا-								

بہار - رضا خانی گت - تین تال (تائیں)

	ع x 1	2	3	4	ع 2 5	6	7	8	ع 0 9	10	11	12	ع 3 13	14	15	16
ع2									ما	ماما	پا	دھا	سنا	رےسنا	سنا	نی
	ماپا	دھا	-	-	دھاپا	ماگا	رےرے	سا-								
ع3									ما	ماما	پا	دھا	سنا	رےسنا	سنا	نی
	دھاپا	ما-	--	--	سارے	ما-	--	--	پادھا	سنا-	--	--	رےسنا	نی دھا	پا-	--
	پادھا	پاما	ما-	--	ما	گاگا	رےرے	سا-								
ع4									ما	ماما	پا	دھا	سنا	رےسنا	سنا	نی
	دھاپا	ماپا	ماپا	دھا-	ماپا	دھاسنا	رے-	--	گاگا	رےسنا	رےسنا	سنا-	سنانی	دھاپا	سنانی	دھاپا
	ماگا	رےسا	[پادھا	سارے	دھاپا	دھاپا	ما-	پادھا	سارے	دھاپا	دھاپا	ما	پادھا	سارے	دھاپا	دھاپا] تہائی
ع5	ما	-	-	-	-	-	-	-	ما	ماما	پا	دھا-	سنا	رےسنا	سنا	نی
	گاگا	گاگا	رےسنا	سنا-	نی نی	نی نی	دھادھا	پا	ماما	ماما	گارے	سا	پاپا	پاپا	دھاسا	سا-

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
	سارے	ما-	[ماگا	رےسا	سارے	سارے	ما]	تہائی								

مقام بہار - تانیں رضاخانی گت - تین تال (مسلسل)

	x/1	2	3	4	2/5	6	7	8	o/9	10	11	12	3/13	14	15	16
ع6									ما	ماما	پا	دھا	نی دھا	پاما	پادھا	پاپا
ع7	سانے	گارے	سانی	دھاپا	ماگا	رےسا	رےسا	سا-	〃	〃	〃	〃	ماپا	دھاسا	نےسا	ساسا
ع8	گانے	سانے	سانی	دھاپا	دھاپا	ماگا	رےسا	سا-	〃	〃	〃	〃	پادھا	ساسا	نےسا	ساسا
	گاما	گارے	گارے	ساسا	گاما	گارے	ساسا	ساسا	ساسا	ساسا	گاگا	گاگا	نےسا	ساسا	ساسا	ساسا
	پادھا	ساسا	گارے	ساسا	دھاپا	ماگا	رےرے	سا-								

مقام دھناسری

آروہ ...... ساگاماپانی سا
اوروہ ..... سا نی دھاپاماگارے سا

وادی ..... گا } گانے کا سمے ..... سہ پہر سے شام تک
سموادی ... دھا }

سرستار

نی دھاپا دھاپا، پا دھاپاپاپا، ماگا رے سا ۔
ماگا گاما پا دھاپا، گا رے سا،
رے سا گا ماما گا رے سا ۔ نی سا رے سا گا ماگا،
ماگا گاماپاپا، گاما پا پا پانی دھاپا دھاپاپا ۔
نی دھاپا دھاپا ۔
پانی سانی رے سانی، نی نی سانی دھاپا،
پانی سا، رے گا رے سانی، نی دھانی سانی،
پا دھانی سانی، پا دھاپا ماگا ماپا،
نی دھاپا دھاپا ۔

مقام دھناسری مسیت خانی گت (تین تال)																
	× 1	2	3	4	2 5	6	7	8	0 9	10	11	12	3 13	14	15	16
استھائی												ماما	گا-	گاگا	رے	سا
	پا	پاپا	ما	گا	گا	ماما	پا	دھا	پا	ما	گا	نی	نی	نی نی	سا	سا
	سا	ساسا	نی دھا	پا	دھا	پاپا	ما	گا	گا	رے	سا					
انترہ												پا	نی	نانی	سا	سا
	گا	رےرے	سا	سا	سا	رےرے	گا	رے	سانی	دھا	پا	نی	نی	نی نی	سا	سا
	سا	ساسا	نی دھا	پا	دھا	پاپا	ما	گا	گا	رے	سا					
تانیں 1	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	ماما	گا	گاگا	رے	سا
2	پا	پاپا	ما	گا	گا	ماما	پا	دھا	گاگاگا	پا	نی دھا	〃	〃	〃	〃	〃
3	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	پاماما	گاما	پاپا	〃	〃	〃	〃	〃
4	گاما	پادھا	نی دھا	پاپا	دھاپاپا	ماگا	گاما	پاپا	دھاپاپا	ماگا	رےسا	〃	〃	〃	〃	〃

ع5	پا	پاپا	ما	گا	گاگاگا ماپا	پاپاپا دھادھا	نی دھادھا	پاپا	گاگاگا ماما	پاپاماما	گاگاگا	//	//	//	//	//
ع6	//	//	//	//	نی ساسا رے سا	نی سا نی سا	نی دھادھا	پاپا	گاماماپاما	پاپادھانی دھا	نی دھادھا	//	//	//	//	//

مقام دھناسری - تانیں - تین تال (مسلسل)

تانیں	ع x 1	2	3	4	ع2 5	6	7	8	ع0 9	10	11	12	ع3 13	14	15	16
ع7	پانی نی ساسا	گاگا رے سا	نی ساسا	ساسا	رے گاگا رے سا	نی نی نی نی	ساساسا	ساسا	نی دھادھا پادھا	پاپاپاپا	گاگاگا	//	//	//	//	//
ع8	ساگاگا رے سا	گاگاگاما	پادھادھا	پاما	گاماما پاپا	پانی دھاپا	پادھادھا	پاما	ماپاپا دھاپا	ماگاگاما	گاگاگا	//	//	//	//	//
ع9	پانی ساساسا	گاگارے سا	رے ساسا	نی نی	نی نی نی نی	ساساسا	نی نی نی	ساسا	نی دھادھا پاپا	ماماما	گاگاگا	-	-	-	-	-

مقام دھناسری - رضاخانی گت (تین تال)

	x 1	2	3	4	ع2 5	6	7	8	ع0 9	10	11	12	ع3 13	14	15	16
استھائی									سا	گاگا	پا	دھاپا	نی	دھاپا	دھا	پا
	دھا	پاما	گاما	پادھا	گا	رے رے	رے -	سا	نی	نی نی	سا	سا	نی	ساسا	سا	سا
	نی	دھاپا	پا	ما	پادھا	پاما	گا	گا								

انترہ									پا	پاپا	ق	سا	گا	گاگا	رے	سا
	رے	رےرے	سا	سا	سا	ساسا	سا	سا	سا	رےگا	رے	سا	سا	نی نی	دھا	پا
	پادھا	پاما	گاما	پادھا	گا	رےرےرے	رے-	سا								
تانیں									سا	گاگا	ما	پا	نی	دھاپا	دھا	پا
(i)	گاما	پادھا	پاما	پا-	نی دھا	پاما	گارے	سا-	سا	گاگا	ما	پا	نی	دھاپا	دھا	پا
(ii)	گاما	پادھا	نی سا	رےسا	نی دھا	پاما	گارے	سا-	سا	گاگا	ما	پا	نی	دھاپا	دھا	پا
(iii)	پادھا	نی سا	نی دھا	پا-	گاگا	ماما	پاپا	دھا-	نی دھا	پاما	دھاپا	پا-	دھاپا	ماگا	ماپا	دھا-
(iv)	نی سا	رےگا	گارے	سا-	نی دھا	پاما	گارے	سا-	سا	گاگا	ما	پا	نی	دھاپا	دھا	پا
	گارے	سانی	دھادھا	پا-	ساگا	ماما	گا-	گا-	دھاپا	ماما	ما	گا-	نی نی	سانی	دھاپا	پا
	نی نی	دھاپا	[گاما	پاما	گاما	پانی	دھا-]	تہائی								

مقام آساوری

آروہ ...... سارے (گا) ماپا دھانی سا

اوروہ ...... سانی دھاپا ماگا رے سا

وادی ..... ما

سموادی ..... سا

گانے کا سمے ..... 12 بجے دن سے 2 بجے تک

سُر وستار

پاماگا رے سارے رے۔ گا رے سا۔ پادھانی دھا،
پادھانی سارے۔ نی دھاپا.... نی نی دھاپا،
نی نی دھاپاپا، پاپاپا۔ پاماگا رے سارے رے، گا رے سا۔
دھانی دھاپاپا۔ رے سا، گا رے سا۔ سارے ما...
گا رے سارے رے۔ گا ماگا رے سا۔ ماپاپاپا۔
پادھانی پادھاپا۔ دھانی، دھاپاما۔ پاماگا رے سا، لے لے لے۔
نی نی دھاپاما، پاپاپاپا.... نی سانی دھاپا، ماگا ماپاپا۔
دھاپاگا ماپا... رے گا رے سا، نی سارے سانی دھاپا۔
پاماگا رے سا، رے رے رے۔
رے رے ماگا رے سا، رے رے ....
ماگا رے سا، رے رے، نی دھانی سارے،
دھانی دھاپاماپاما...
پاماگا رے سا، رے رے۔

مقام آساوری۔ مسیت خانی گت (تین تال)

	× 1	2	3	4	2 5	6	7	8	0 9	10	11	12	3 13	14	15	16
استھائی												پاپا	دھا	نی نی	دھا	دھا
	پا	دھانی	سا	سا	نی	دھادھا	پا	ما	گا	رے	سا					
												ساسا	رے	رےگا	ما	پا
	پا	ماگا	رےسا	رےرے	گا-	رےسا	سا-	سا-	سا-	سا-	سا-					
انترہ												رےرے	رے	گاگا	ما	ما
	گا	رےرے	سا	سا	رے-	گاگا	رے	سا	نی	دھا	پا	پاپا	دھا	نی نی	سا	سا
	نی	دھاپا	ما	ما	گا-	رےسا	سا-	سا-	سا-	سا-	سا-					

مقام آساوری۔ مسیت خانی گت۔ تانیں تین تال

تانیں	× 1	2	3	4	2 5	6	7	8	0 9	10	11	12	3 13	14	15	16
۱												پاپا	دھا	نی نی	دھا	دھا

ع2	پا	دھانی	سنا	سنا	نی	دھادھا	پا	ما	پاماما	گارے	ساسا	〃	〃	〃	〃	〃
ع3	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	دھانی نی	سنانی	دھاپا	〃	〃	〃	〃	〃
ع4	〃	〃	〃	〃	گاگاگا	ماپا	پادھانی	دھاپا	ماگاگا	ماپا	گاگا	〃	〃	〃	〃	〃
ع5	نی سناسنا	رے سنا	نی دھا	پاپا	نی دھادھا	نی دھا	پاما	پاپا	گاماما	گارے	ساسا	〃	〃	〃	〃	〃
ع6	پادھادھا	نی سنا	نی دھا	پاپا	سنرنرنے	گاما	گارے	سناسنا	پاماما	گارے	ساسا	〃	〃	〃	〃	〃
	پاماما	گاما	پاپا	پاپا	رے گاما	گاگا	رے رے	ساسا	نی دھادھا	پادھا	نی سا	ساسا	رے ماما	پادھا	پاپا	پاپا
ع7	پادھادھا	نی دھا	پاما	گاگا	سنانی نی	دھاپا	نی دھا	پاپا	رے گاگا	رے سا	ساسا	پاپا	دھا	نی نی	دھا	پا
	پاماما	گاما	گارے	ساسا	رے گاگا	ماگا	پاپا	پاپا	دھانی نی	سناسنا	سناسنا	سناسنا	رے گاگا	ماگا	گارے	سناسنا
ع8	نی دھادھا	پادھا	نی دھا	پا-	پادھادھا	نی سنا	نی دھا	پا-	گاماما	گارے	ساسا	پاپا	دھا	نی نی	دھا	دھا
	سارےرے	گاما	گارے	ساسا	رے گاگا	رے سا	ساسا	ساسا	پاپاپا	دھاپا	ماپا	پاپا	سنانی نی	دھاپا	دھانی	دھاپا
ع9	ماگاگا	رے سا	گارے	ساسا	نی	دھادھا	پا	ما	گا	رے	سا	پاپا	دھا	نی نی	دھا	دھا
ع10	سارےرے گارے	ماگاماپا	ماگاگا	رے سا	پاپاپا نی دھا	سنانی سنارے	سنانی نی	دھاپا	ماگاگاپاپا	گارےگاما	رے ساسا	پاپا	دھا	نی نی	دھا	دھا

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
	سارے رے ما ما	پادھا پا پا	نی سا سا	نی دھا	رے گا گا ما گا	رے گا ما رے	سا نی رے	سا سا	نی دھا دھا پا ما	گا ما گا رے	سا سا سا	-	-	-	-	-

مقام آساوری- (رضاخانی گت) تین تال

	× 1	2	3	4	2 5	6	7	8	0 9	10	11	12	3 13	14	15	16
استھائی									سا	رے ما	ما	ما	ما	پادھا	پا	پا
	دھانی	دھاپا	ما	ما	گا-	گارے	-گا	سا-								
									نی	نی نی	نی	نی	سارے	گارے	سا-	سا-
	دھانی	دھاپا	ما	ما	گا-	گارے	-گا	سا-								
انترہ									ما	ما ما	پادھا	نی سنا	رنے-	سنانی	سنا	سنا
	سنا	رنے رنے گا	رنے رنے	سنا سنا	سنا-	نی نی	-سنا	سنا-								
									رنے	گا ما	گا	رنے	سنا	نی نی	سنا	سنا
	دھانی	دھاپا	ما	ما	گا-	گارے	-گا	سا-								
			.													

تانیں - آساوری (رضاخانی گت) تین تال

	سم 1	2	3	4	5 ×	6	7	8	0 9	10	11	12	3 13	14	15	16
۱									سا	رے ما	ما	ما	ما	پادھا	پا	پا
2	نی سا	نی دھا	پا	پا	گا -	رے رے	سا	سا	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
3	نی سا	رے ما	پادھا	نی سا	نی دھا	پا ما	گا رے	سا	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
4	ما پا	دھا نی	دھا پا	- -	نی دھا	پا ما	گا رے	سا	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
5	ما گا	پا ما	دھا پا	نی دھا	پا ما	گا رے	سا -	- -	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
6	نی سا	نی دھا	پا -	پا -	گا -	گا رے	گا -	سا -	پا نی	سا رے	سا -	- -	رے ما	پادھا	پا -	- -
7	نی سا	نی دھا	پا -	- -	ماگا -	رے سا	سا -	- -	سا	رے ما	ما	ما	ما	پادھا	پا	پا
	نی دھا	پا ما	ما پا	پا -	گا رے	سا رے	گا رے	سا -	نی دھا	پا نی	سا -	- -	گا ما	پا نی	سا -	- -
8	گا رے	سا -	[نی سا	گا رے	سا رے	سا نی	دھا -]	تہائی	سا -	رے ما	ما	ما	ما	پادھا	پا	پا
	سا رے	سا نی	دھا -	پا -	پا ما	گا رے	رے -	سا -	پا نی	سا رے	رے -	سا -	گا ما	پادھا	نی دھا	دھا پا
	گا رے	سا -	[گا رے	سا رے	پا ما	گا ما	دھا -]	تہائی								

مقام کلیان

آروہ ...... سا رے گا (ما) پا دھا نا

امروہ ..... نا نی دھا پا (ما) گا رے سا

وادی .... گا
سموادی ..... دھا

گانے کا سمے ..... رات کے 8 بجے سے 12 بجے تک

سروں کی ترکیبیں اس طرح سے بنتی ہیں! -

دھا دھا پا، پا دھا پا، گا رے سا -

پا دھا نا، نا نا نی دھا دھا، گا رے سا -

دھا پا دھا نی نا - نی دھا پا پا دھا پا، گا رے گا رے سا -

نا نا نا رے نا نی دھا دھا پا پا، پا پا پا دھا نی دھا پا -

اس مقام میں تار سپتک کے سُروں سے واپس آتے وقت "نی" سُر کو چھیڑنے سے عجیب کیفیت پیدا ہوتی ہے -

مقام کلیان۔ مسیت خانی گت۔ تین تال

	1 (×)	2	3	4	5 (2)	6	7	8	9 (0)	10	11	12	13 (3)	14	15	16
استھائی												دھادھا	پا	پاپا	دھا	پا
	گا	گاگا	گا	رے	ما	گاگا	گا	رے	گا	رے	سا	رےرے	گا	گاگا	گا	رے
	گا	ماما	گا	رے	گا	رےرے	سا	سا	سا	سا	سا					
												گا	پا	دھادھا	سا	سا
	نی	دھادھا	پا	پا	رے	گاگا	رے	رے	گا	رے	سا	پاپا	پا	پاپا	پا	دھا
	نی	دھادھا	دھا	دھا	پا	پاپا	پا	پا	پا	پا	پا					
انترہ												پاپا	پا	دھادھا	سا	سا
	رے	گاگا	رے	سا	سا	ساسا	سا	سا	سا	سا	سا	رےرے	گا	گاگا	رے	رے
	سا	رےرے	رے	رے	سا	ساسا	نی	دھا	پا	پا	پا	نی نی	دھا	دھادھا	پا	پا
	گا	گاگا	رے	رے	گا	رےرے	رے	رے	سا	سا	سا	رےرے	گا	گاگا	رے	رے

	نی	دھادھا	دھا	دھا	پا	پاپا	پا	پا	پا	پا	پا					
تانیں	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	دھادھا	پا	پاپا	دھا	پا
2ء	گاگاگا	گارے	گارے	سا-	پادھادھا	پادھا	سارے	سا-	گا	رے	سا	دھادھا	پا	پاپا	دھا	پا
3ء	گا-	گاگا	گارے	سا-	ماگاگا	پادھا	پادھا	پا-	گا	رے	سا	//	//	//	//	//
4ء	گا-	گاگا	گا-	رے-	پادھادھا	سارے	ساسا	سا-	//	//	//	//	//	//	//	//
5ء	سانی‌نی	دھاپا	دھاپا	دھا-	پادھادھا	سارے	گارے	سا-	//	//	//	//	//	//	//	//
6ء	پادھادھا	نی دھا	پادھا	پا-	نی -	دھا-	نی سا نی دھا	پا-	//	//	//	//	//	//	//	//
7ء	سانی رے سا	گارے	گارے	سا-	نی دھا دھاپا	سانی	دھاپا	دھاپا	//	//	//	//	//	//	//	//
8ء	پادھاپاما	ماگا	ماگا	رے-	پادھا نی دھا	نی دھا	نی دھا	پادھا	//	//	//	//	//	//	//	//
	گاگاگا	گارے	گارے	سا-	سارے رے گا	ماگا	رےسا	رےسا	گا	رے	سا	-	-	-	-	-

مقام کلیان ۔۔ رضا خانی گت ۔ (تین تال)

	× 1	2	3	4	2 5	6	7	8	0 9	10	11	12	3 13	14	15	16
استھائی									سنا	سنا سنا	سنا	سنا	رنے	سنانی	دھا	پا
	گا	گ گ	گا	گا	رے	ـ سا	رے ـ	سا	گا	گاگا	گا	رے	گا	دھاپا	پا	پا
	نی	دھاپا	دھا	پا	رے	ـ سا	رے ـ	سا								
انترہ									سنا	سنا سنا	سنا	رنے	رنے	گا رنے	گا	رنے
	رنے	گاگا	ما	ما	گا	رنے رنے	سنا	سنا	سنا	سنا سنا	سنا	سنا	رنے	سنانی	دھا	پا
	گا	گاگا	گا	گا	رے	ـ سا	رے ـ	سا	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
تانیں 1	گا رے	سارے	گا ما	پا	دھاپا	دھاپا	گا رے	سا ـ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
2	پا دھا	سنانی	دھاپا	پا	دھاپا	گا رے	گا رے	سا ـ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
3	سارے	گا پا	دھاپا	پا	سنانی	دھاپا	گا رے	سا ـ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
4	پا دھا	سارے	رے ـ	ـ ـ	گا سا	رے سا	سا ـ	ـ ـ	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
5	پا دھا	رے سا	سا ـ	سا ـ	سارے	گا پا	گا رے	سا ـ								

مقام نٹ کلیان

آروہ ...... سا (رے) گا ما پا دھا سا ۔

امروہ ..... سانی دھا پا ما گا رے سا

گانے کا سمے .... رات کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک ۔

اس مقام کی ایک دلکش کیفیت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب مدھیہ سپتک کے "دھا" سے "تار سپتک کے "رے" کی طرف باقی سروں کو چھوڑ کر گایا جاتا ہے۔ سروں کی حسین ترکیبیں اس طرح بن جاتی ہیں :-

گا گا ما پا پا دھا رے سا

سا رے سانی سانی دھا پا،

سا سا سا، سا رے سانی دھا پا،

سا سانی دھا دھا، سا، سا رے سانی دھانی سا رے....

سانی سانی دھا دھا پا ۔

دھا رے سانی دھا پا سانی دھا ۔

سا..... نی دھا پا ما گا.....

نٹ کلیان - مسیت خانی گت - تین تال

	ع × 1	2	3	4	ع 2 5	6	7	8	ع ٠ 9	10	11	12	ع 3 13	14	15	16
استھائی												ساسا	گا	ماما	پا	پا
	دھا	نی نی	سنا	نی	دھاپا	سناسنا	نی	دھا	پاپا	ما	گارے	رے	گا	ماما	پا	پا
	ما	گاگا	رےسا	سا	سا	ساسا	سا	سا	گا	رے	سا					
انترہ												سناسنا	رنے	رنے رنے	رنے	رے
	گا	گاگا	رنے	رنے	گا	ماما	گا	رنے	رنے	رنے	رنے	سناسنا	نی	دھادھا	دھا	نی
	سنا	رنے رنے	سنا	نی	سنا نی	دھادھا	دھا	پا	پا	پا	پا	رےرے	گا	ماما	پا	پا
	ما	گاگا	رےسا	سا	سا	ساسا	سا	سا	گا	رے	سا					
تانیں												سا	گا	ماما	پا	پا
ع 2	گاماما	پادھا	پاما	گاگا	رےگاگا	ماپا	ماگا	رےسا	پاپا	ما	گارے	//	//	//	//	//
ع 3	گاگاگا	رےگا	ماپا	پا -	دھانی نی	دھاپا	ماگا	رے -	//	//	//	//	//	//	//	//

ع4	دھا	رےرے	سا	نی -	دھاپا	سانسا	نی -	دھا	پادھا	پاما	گارے	"	"	"	"	"
ع5	گاماما	گارے	گارے	سا -	پادھادھا	ساگا	رےسا	سا -	گاماما	پاما	گارے	"	"	"	"	"

نٹ کلیان - مسیت خانی گت - تانیں - [illegible]

تانیں	x/1	2	3	4	2/5	6	7	8	0/9	10	11	12	3/13	14	15	16
ع6	سارےرے	رےرے	رےرے	رے -	گارےرے	رےرے	رےرے	سا -	نی دھادھا	پاما	گارے	"	"	"	"	"
ع7	سارےرے	گارے	سارے	رے -	پادھادھا	سانسا	نی دھا	پا -	گاساسا	رےما	گارے	"	"	"	"	"
ع8	سانسانسا	سانسا	رےگا	رےرے	گاماما	گارے	گاما	گارے	مادھادھا	مادھا	گارے	"	"	"	"	"
ع9	ماگاگاپاپا	پادھاپاما	ساگاگا	ماگا	سانی نی سارے رےگا	گارے رےگا	گاپاپا	ماگا	دھانی نی دھاپا	ماگاپاپا	گارے رے	-	-	-	-	-

نٹ کلیان - رضاخانی گت - تین تال

	x/1	2	3	4	2/5	6	7	8	0/9	10	11	12	3/13	14	15	16
استھائی									گا	گاگا	گا	رے	گا	رےسا	سا	سا
	رے	گاگا	ماما	پا -	دھانی	دھاپا	ماگا	رے								

									سنا	سناسنا	سنا	سنا	رنے	گاگا	رنے	سنا
	سنا	نی نی	دھا	دھا	دھانی	دھاپا	ماگا	رے								
انترہ									رنے	رنےرنے	رنے	رنے	رنے	گاگا	رنے	رنے
	گا	گاگا	رنے	سنا	سنا	سناسنا	سنا	سنا	گا	ماما	گا	رنے	رنے	سناسنا	سنا	سنا
	سنا	نی نی	دھا	دھا	دھانی	دھاپا	ماگا	رے								
تانیں									گا	گاگا	گا	رے	گا	رےسا	سا	سا
2ع	دھانی	دھاپا	دھاپا	رے-	ماگا	رےسا	سا	--	//	//	//	//	،،	//	//	//
3ع	رےسا	رےگا	گاگا	گا-	نی دھا	پاما	گارے	سا-	//	//	//	//	//	//	//	//
4ع	گاما	پادھا	رنےرنے	سنا--	سنانی	دھاپا	ماگا	رے-	//	//	//	//	//	//	//	//
5ع	گاما	پادھا	رنےما	سنا-	دھانی	دھاپا	ماگا	رے-	//	//	//	//	//	//	//	//
	سارنے	گارنے	گاگا	رنےرنے	ماما	گاگا	رنےسنا	رنےرنے								

مقام رہاوی

آروہ۔۔۔۔ گا ما پا دھا نی سنا   گانے کا سمے۔۔۔ ۳ بجے دن

اوروہ۔۔۔۔ سنا نی دھا پا ما گا (رے سا) پکڑ۔۔۔۔ پا گا گا ما گا، نی سنا نی دھا پا

وادی۔۔۔۔ نی

سموادی۔۔۔۔ گا

اس مقام میں سُر وستار اس طرح ہو سکتا ہے :-

نی سا، نی سا نی دھا پا۔۔۔ نی سا رے گا رے سا، پا گا ما گا۔ نی سا گا،

گا ما پا۔۔۔ ما ما گا گا، گا رے سا نی، پا گا ما گا۔ سا، نی دھا نی دھا پا

نی گا، گا ما پا ما گا۔۔۔ گا ما گا رے سا، پا گا گا ما گا۔

نی نی نی نی سا نے گا نے سا رے گا رے سا، نی دھا نی سا گا۔

گا ما گا رے سا، گا سا سا، رے سا، نی دھا نی دھا پا۔

گا ما پا۔۔۔ دھا پا پا، دھا نی سنا، نی دھا نی دھا پا۔۔۔۔

پا گا گا ما گا۔

سنا، نی پا دھا پا، پا دھا نی دھا پا ما گا، دھا ما پا نی دھا پا،

سنا۔۔۔ نی سنا نی دھا پا، نی دھا نی دھا پا۔

نی سنا گا، گا ما گا رے سنا۔۔۔ نی سنا، رے گا گا رے سنا،

گا سنا رے سنا، نی سنا نی دھا پا، نی دھا نی دھا پا۔

نی سنا گا، ما پا ما گا ما پا ما گا گا،

گا ما گا رے رے گا رے سنا سنا۔۔۔ رے گا گا رے سنا۔

نی سنا نی دھا پا۔۔۔ نی دھا نی دھا پا۔

مقام رہاوی ۔ مسیت خانی گت (تین تال)

	1	2	3	4	2 / 5	6	7	8	0 / 9	10	11	12	3 / 13	14	15	16
استھائی												پاپا	گا	ماما	گا	گا
	گا	گاگا	ما	پا	دھا	نی نی	سنا	سنا	نی	دھا	پا	دھا	نی سنا	نی دھا	پا	پا
	ما	پاپا	پا	دھا	پا	ماما	گا	گا	ما	پاما	گا					
انترہ	.											پا	نی	نی نی	نی	سنا
	سنا	سناسنا	سنا	سنا	رے	سناسنا	نی	دھا	پا	پاپا	پا	دھا	نی سنا	نی دھا	پا	پا
	ما	پاپا	پا	دھا	پا	ماما	گا	گا	ما	پاما	گا					
تانیں												پاپا	گا	ماما	گا	گا
ع2	ساسا	نی سا	نی دھا	پا ۔	پاگاگا	ماپا	ماگا	گا	نی	دھا	پا	//	//	//	//	//
ع3	پاگاگا	ماپا	نی دھا	پا ۔	نی سناسنا	نی سنا	نی دھا	پا ۔	//	//	//	//	//	//	//	//
ع4	نی ساسا	گاما	گارے	سا ۔	رےگاگا	رےسا	نی دھا	پا ۔	//	//	//	//	//	//	//	//

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
ع5	نی	ساسارےگا	رےسا	نی	گا	ماپاپاپا	پاما	گا-	//	//	//	//	//	//	//	//
ع6	پادھادھا	سانارے	گارے	ساسا	نی دھادھا	نی سا	نی دھا	پاپا	گاماما	نی سا	نی دھا	//	//	//	//	//

مقام رہاوی ۔ تائیں ۔ مسیت خانی گت ۔ (مسلسل)

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
تائیں ع7	پادھادھا نی سا	نی سا سا نی دھا	سارے رےسا	گارےرے	ماپاپاپا ماگا	گاگاگاگا	گارےرے	ساسا	نی سا سا نی دھا	پاگاماگا	نی دھادھا	پاپا	گا	ماما	گا	گا
ع8	پادھادھا پاما	گاماگاما	پاپاپاپا	نی سا	رےگا گاگاگا	رےسا رےسا	نی ساسا	نی دھا	پاگاگا ماپا	دھانی دھاپا	نی دھادھا	//	//	//	//	//
ع9	پادھادھا نی دھا	رےگا رےسا	دھاپاپا	ماگا	گاماپاگا	پادھاپاما	پاگاگا	ماپا	نی ساسا رےرے	رےگا رےسا	نی دھادھا	//	//	//	//	//
	پادھادھا سارے	گارے گارے	پاگاگا	ماگا	پانی نی ساسا	رےسا نی سا	رےگاگا	رےسا	نی ساسا نی سا	رےگا رےسا	نی دھادھا	-	-	-	-	-

رہاوی ۔ رضاخانی گت ۔ تین تال

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
ستھائی									نی	ساسا	نی	سا	رے	گاگا	رے	سا
	نی	ساسا	دھادھا	پاپا	پا-	-گاگا	-ما	گا-								

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
									نی	سا نی	دھا	پا	گا	گا گا	گا	گا
	گا	ما ما	پا پا	پا پا	پا	-گا گا	- ما	گا -								
انترہ									نی	نی نی	نی	نی	نی سا	گا گا	گا	گا
	ما	پا پا	پا پا	ما	ما	پا ما	گا	گا	گا	رے رے	سا	نی	نی	سا نی	دھا	پا
	گا	ما ما	پا پا	پا پا	پا -	-گا گا	- ما	گا -								
											تائیں					
وا									نی	سا سا	نی	سا	رے	گا گا	رے	سا
	پا دھا	پا ما	پا دھا	نی -	نی دھا	پا ما	گا رے	سا -								

تائیں - راوی - رضاخانی گت - تین تال (مسلسل)

	x/1	2	3	4	2/5	6	7	8	0/9	10	11	12	3/13	14	15	16
2									نی	سا سا	نی	سا	رے	گا گا	رے	سا
	گا ما	پا گا	ما دھا	پا	نی سا	رے سا	نی دھا	پا -								

3ع									نی	سناسنا	نی	سنا	رتے	گاگا	رنے	سنا
	دھاپا	ماپا	دھاپا	دھا-	سنانی	دھانی	نی دھا	پا-								
4ع									نی	سناسنا	نی	سنا	رنے	گاگا	رنے	سنا
	سنانے	گارنے	سنانی	دھاپا	ماپا	دھاپا	ماگا	ساسا	״	״	״	״	״	״	״	״
5ع	نی	سناسنا	دھا	پا	پا	گاگا	ما	گا	ساگا	سانی	سا-	گاپا	ماگا	ما-	پاما	پادھا
	پاما	پا-	تہائی [دھاپا	دھاپا	گاما	پادھا	نی-	دھاپا	دھاپا	گاما	پادھا	نی-	دھاپا	دھاپا	گاما	پادھا
6ع	[نی	سناسنا	دھادھا	پاپا	پا-	-گاگا	-ما	گا-	نی	سناسنا	نی	سنا	رنے	گاگا	رنے	سنا
7ع	نی سنا	نی دھا	پا-	پا-	ما-	پاما	گا-	گا-	״	״	״	״	״	״	״	״
8ع	گاما	پاما	گارنے	سنانی	نی سنا	نی دھا	پاما	گا-	״	״	״	״	״	״	״	״
	رنے گا	رنے سنا	نی-	نی-	نی سنا	نی دھا	پاما	گا-								

مقام حسینی

آروہ ..... ساگا ما پا دھانِی سا

اوروہ ..... سانِی دھا پا ما گا رے سا۔

گانے کا سمے .... صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک۔

وادی ـــ دھا
سموادی ـــ گا

بار بار بجنے والے سُر

دھانِی دھانِی پا، سا دھانِی پا۔

پا دھا پا ما گا رے سا، گا ما پا، دھانِی دھا، پا،

پا دھا پا ما گا رے سا۔

نِی سانِی دھا پا ما پا، گا رے سا۔

دھانِی دھا پا پا۔ ما گا ما پا پا، دھانِی دھا پا ما۔

اس مقام میں شُدھ نی کا کہیں کہیں پریوگ ہوتا ہے۔

مقام حسینی۔ مسیت خانی گت۔ تین تال

	x/1	2	3	4	2/5	6	7	8	0/9	10	11	12	3/13	14	15	16
استھائی												ماما	گا	گاگا	ما	پا
	نی	نی نی	دھا	پا	ما	پاپا	ما	گا	ما	پا	پا	گاگا	ما	پاپا	دھانی	سناسنا
	رے	سناسنا	نی دھا	پا	گاما	پاپا	دھاپا	ما	گاگا	رے	سا					
انترہ												سناسنا	رے	رےرے	رے	رے
	ما	ماما	گا	رےسنا	رے	رےرے	سنا	سنا	نی	نی	سا	ماما	گا	گاگا	ما	پا
	دھا	نی نی	دھا	پا	ما	پاپا	ما	گا	ما	پا	پا					

مقام حسینی۔ مسیت خانی گت۔ تانیں۔ تین تال

تانیں	x/1	2	3	4	2/5	6	7	8	9	10	11	12	3/13	14	15	16
1												ماما	گا	گاگا	ما	پا
2	گاماما	پادھا	نی دھا	پاپا	نی ساسا	نی دھا	ماما	گاگا	رےساسا	نی دھا	پاپا	//	//	//	//	//

3ع	نی نی نی	دھاپا	ماگا	پا-	پادھادھا	پاما	گاما	پا-	نی ساسا	رے سا	ماگا	//	//	//	//	//
4ع	سانی رے نی	گا رے	گا رے	سنا-	نی سناسنا	رے سنا	نی دھا	پا-	گاماما	پادھا	نی دھا	//	//	//	//	//
5ع	نی ساسا	رے سا	ماپا	پا-	دھانی نی	دھادھا	نی دھا	پا-	سانی رے نی	سانی	دھاپا	//	//	//	//	//
6ع	ماگاگا	ماپا	دھانی	سناسنا	نی دھادھا	پاما	پا-	پا-	رے گاگا	رے سا	سا-	//	//	//	//	//
	نی ساسنا	نی سنا	نی دھا	پا-	نی سناسنا	رے سنا	نی دھا	پا-	سانی رے نی	رے رے	گا رے	سنا-	نی دھادھا	نی سنا	نی دھا	پا-
7ع	پانی نی	ساسا	رے رے	رسا-	پاماما	گارے	گارے	سا-	گاماما	پاما	پاما	ماما	گا	گاگا	ما	پا
	دھانی نی نی	سانی نی	دھاپا	نی دھا	سارے رے رے	گا رے نی	ماگا	رے سا	نی ساسا سا	نی دھادھا	پاپا	-	-	-	-	-

مقام حسینی۔ رضاخانی گت۔ تین تال

	x 1	2	3	4	2 5	6	7	8	0 9	10	11	12	3 13	14	15	16
استھائی									گا	ماما	پا	پا	دھا	نی نی	دھا	پا
	دھا	پاپا	ماما	گاگا	ما	-گارے	-رے	سا	نی	سارے	سا	سا	نی	دھاپا	دھا	پا
	دھا	پاپا	[illegible]	گاگا	ما	-گارے	-رے	سا								

انترہ									سنا	سناسنا	سنا	سنا	نا	گاگا	رنے	سنا
	رنے	رنےرنے	رنے	سنا	نی	نی نی	سنا	سنا	سنا	سناسنا	سنا	سنا	رنےگا	رنےسنا	نی دھا	پا-
	دھا	پاپا	ماما	گاگا	ما	-گارے	-رے	سا								
تانیں ع1									گا	ماما	پا	پا	دھا	نی نی	دھا	پا
	سانی	دھاپا	دھانی	سا-	گاما	پاما	گارے	سا	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃
ع2	سانی	دھانی	ساگا	رےسا	ماگا	رےسا	گارے	سا-	گاما	پاگا-	مادھا	پا	نی دھا	پاما	گارے	سا-
	پادھا	نی دھا	پا-	--	پادھا	پاما	گارے	سا-	گا	ماما	پا	پا	دھا	نی نی	دھا	پا
ع3	پادھا	نی سا	رنےسنا	نی دھا	پا-	نی دھا	پاما	گاما	پاما	پا-	پادھا	نی سا	رنےگا	رنےسنا	نی سنا	رنےسنا
	نی دھا	پا-	[ساگا	ماپا	پاما	گاما	دھا-]	تہائی	گا	ماما	پا	پا	دھا	نی نی	دھا	پا
	سنارنے	رنےرنے	رنےرنے	رنے	ماگا	گاگا	رنےرنے	سنا	رنے	نی دھا	پادھا	پا	ماگا	رےسا	گاما	پادھا
	نی دھا	پا	[رنےسنا	گارنے	سنانی	دھانی	دھا]	تہائی	گا	ماما	پا	پا	دھا	نی نی	دھا	پا
	سنارنے	گارنے	ماگا	رنےسنا	نی سنا	رنےسنا	نی دھا	پا								

مقام نوروز صبا

آروہ ۔۔۔۔ سا رے گا ما پا نی سا   وادی ۔۔۔۔۔ گا

امروہ ۔۔۔۔ سا نی دھا پا ما گا رے سا   سموادی ۔۔۔۔۔ نی

گانے کا سمے ۔۔۔ صُبح

سُر وستار

پا نی نی سا، رے سا نی نی سا، گا ما گا رے سا ۔ نی سا رے سا،
سا نی رے سا گا رے سا، گا گا رے سا نی سا رے، نی سا گا ما گا ما گا ۔۔۔
گا ما گا رے سا ۔
پا نی نی نی سا رے سا نی دھا پا، پا نی نی سا رے سا رے نی نی سا ۔۔۔
گا ما گا ۔۔۔ پا ما گا ۔۔۔ ما گا گا، گا ما گا رے، گا رے سا ۔۔۔،
گا ما گا رے گا ما پا ما گا ۔۔۔ ما رے گا ما گا رے سا ۔
ما پا پا پا پا پا دھا دھا پا ۔۔۔ ما گا ما گا ۔۔۔
گا ما گا رے سا ۔ گا پا ما پا ۔۔۔ پا گا ما گا پا ۔۔۔
ما پا دھا پا پا ۔۔۔ پا دھا پا ما گا ۔۔۔ گا ما ما گا رے سا ۔
ما پا نی سا سا، نی سا نی دھا پا ۔۔۔ پا دھا دھا پا ما گا گا ۔
ما پا نی نی سا، سا رے سا ۔۔۔ نی سا رے سا سا ۔ سا رے سا نی سا ۔
نی نی رے سا نی دھا پا ۔ گا ما گا رے سا، رے سا نی ۔ سا ۔

مقام نوروز صبا۔ مسیت خانی گت (تین تال)

	×1	2	3	4	2/5	6	7	8	0/9	10	11	12	3/13	14	15	16
استھائی												گاگا	ما	پاپا	پا	پا
	ما	گاگا	گا	گا	ما	گاگا	رے	سا	سا	سا	سا	رے رے	سا	نی نی	سا	سا
	سا	ساسا	پا	پا	ما	گاگا	رے	سا	سا	سا	سا					
انترہ												پاپا	نی	نی نی	سا̇	سا̇
	رے̇	سا̇سا̇	سا̇	سا̇	نی	نی نی	سا̇	نی دھا	پا	پا	پا	ماما	پا	سا̇سا̇	نی دھا	پا
	گا	ماما	پا	پا	ما	گاگا	رے	سا	سا	سا	سا					
تانیں 1												گاگا	ما	پاپا	پا	پا
2	ماپاپا	پاپا	ماگا	گا -	گاماما	پاما	گارے	سا -	//	//	//	//	//	//	//	//
3	رےنی نی	سارے	ساسا	سا -	گاماما	پاپا	ماگا	گا -	//	//	//	//	//	//	//	//
4	ساگاما	پاپا	نی دھادھا	پا -	نی دھادھا	پاما	گارےرے	سا -	//	//	//	//	//	//	//	//

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
5ع	پاپانی نی	سارے	گارے رے	سا	گاماما	گاما	گارے رے	سا-	"	"	"	"	"	"	"	.
6ع	پا-	ماگا	ماپاماگا	پا-	نی -	دھاپا	نی سانی دھا	پا-	"	"	"	"	"	"	"	"
7ع	گاماماما	گاماپاما	گارے رے	ساسا	سارے رے سانی	نی سارے سا	پاپاپا	دھادھا	پاپاپاما	گاگاگاگا	رے ساسا	"	"	"	"	"
	ماگاگاگا	ماپانی سا	ساساسا	رے رے رے	ساسانی نی	نی دھا دھادھا	پاماما	گاگا	گاماماما	گاماگارے	ساساسا					

مقام نوروز صبا (رضاخانی گت - تین تال)

	×ع 1	2	3	4	2ع 5	6	7	8	۰ع 9	10	11	12	3ع 13	14	15	16
استھائی									سا-	ساسا	سا-	سا-	رے-	نی نی	سا-	سا-
	پا-	ماما	گاگا	رے رے	رے-	-نی نی	-سا	سا	ما	پاپا	پا	پا	رے رے	ساسا	سا	سا
	پا-	ماما	گاگا	رے رے	رے-	-نی نی	-سا	سا								
انترہ									ما	ماما	پا	نی	سا	ساسا	سا	سا
	رے	ساسا	نی	دھا	نی-	دھادھا	پا	پا	ما	ماما	ما	ما	گا	ماما	پا	پا
	پا-	ماما	گاگا	رے رے	رے-	-نی نی	-سا	سا								

تانیں									سا-	ساسا	سا-	سا-	رے-	نی نی	سا-	سا-
ع1	گاما	پاما	گاما	پا-	سارے	گاما	گا-	گا-	نی دھا	پاما	گا-	- -	گاما	گارے	سا-	سا-
	رےسا	نی سا	پانی	سا-	رے-	نی نی	سا-	سا-	تہائی[سارے	نی سا	پا]					
ع2	پا]	-	-	-	-	-	-	-	سا-	ساسا	سا-	سا-	رے	نی نی	سا-	سا-
	گاما	پاما	پا-	پا-	پاما	گاما	پا-	پا-	دھاپا	ماپا	دھا-	ددھا-	نی سا	نی دھا	پا-	پا-
ع3	گاما	پا-	رےگا	ما-	پاما	گارے	سا-	سا-	سا-	ساسا	سا-	سا-	رے	نی نی	سا-	سا-
	ما	گاما	پا-	پا-	پاگا	ماگا	-	-	رےسا	نی نی	سا-	سا-	پانی	سارے	سا-	سا-
	گا	گاگا	گا-	گا-	ما	پاپا	پا-	پا-	پا-	پاپا	پا-	پا-	دھا	دھادھا	دھا-	دھا-
ع4	پا-	ماما	گا-	گا-	ما-	گاگا	رے-	سا-	سا-	ساسا	سا-	سا-	رے	نی نی	رے	سا
	پانی	سارے	گارے	سا-	گاما	پاما	گاما	پا-	نی سا	رے سا	نی دھا	پا	دھادھا	دھادھا	پاما	پا-
	ماگا	رےسا	تہائی[سارے	سانی	سارے	گاما	پا-]									

صوفیانہ موسیقی میں وادی سموادی

کسی مقام میں کوئی ایسا سُر اتنا سُندر بجتا ہے کہ اسے بار بار دوسرے سُروں کی سنگتی میں بجانے کی چاہت ہوتی ہے۔ صوفیانہ موسیقی گانے وقت صرف استھائی اور انترہ سادھارن ڈھنگ سے گائے جاتے ہیں۔ اور صرف کہیں کہیں بازگشت کا سہارا لیا جاتا ہے۔ یعنی اگر تال ۱۴ ماترہ کا ہے تو عموماً ۷ ویں ماترہ سے بازگشت شروع کی جاتی ہے اور تال کا آدھا چکر یا پورا چکر کاٹ کر واپس اپنی اصلی چال پر آتی ہے۔ اس طرح سُروں کو دوسرے سُروں کے میل کے ساتھ مختلف پیرایہ اختیار کر کے گانے بجانے کا موقع نہیں آتا۔ نتیجہ یہ کہ وادی سُر کی انفرادیت ہر پہلو سے ظاہر نہیں ہوتی۔ اس کے باوجود سُروں کو جو گچھے بنتے ہیں اُن سے وادی سُر ٹپک پڑتا ہے۔ لیکن اس میں ایک دو سُر اس انداز سے اپنا تاثر چھوڑ جاتے ہیں کہ وادی سُر کے طور پر ان کا انتخاب ضروری بن جاتا ہے۔ مثال کے طور پر مقام بہار میں دو سُر اس خوبی سے حسین اور خوبصورت ابھر آتے ہیں کہ ان میں سے ایک کو وادی گرداننا لازمی بن جاتا ہے وہ سُر ہیں۔ دھا اور ما۔ اگر اس مقام میں ما کو وادی سُر قرار دیا جائے تو رے کی سنگتی اس کے لئے سولہ سنگھار بن جاتی ہے۔ اس سے پہلے کہ یہ تعین کیا جائے کہ اس مقام میں وادی سُر کون ہو سکتا ہے۔ ہمیں وادی سُر کی تشریح کا سہارا لینا پڑے گا۔ وادی سُر کو گرنتھ کاروں نے اس طرح بیان کیا ہے:۔

(الف) جس سُر سے راگ کی پرکھ ہوتی ہے وہی وادی سُر کہلاتا ہے۔ وادی سُر راگ میں بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

(ب) وادی سُر راگ کا پردھان سُر، جیو سُر یا راگ کا راجہ ہوتا ہے۔

(ج) اس سُر میں وہ خصوصیت پوشیدہ ہوتی ہے جس کے طفیل راگ کا موڈ یا اس کی اندرونی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔

(د) وادی سُر میں خوبصورتی اور سندرتا کی صفات پہلے ایک تعلق سے ظاہر ہو سکتی ہیں۔ مثلاً ہم میل سُروں سے پھر گرہہ اور نیاس سُروں کی سنگتی سے۔ دوسرے سُر سنگار سے۔ وادی سُر کو بار بار اپنی شان و شوکت سے ظاہر کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

اس کو تینوں سپتکوں میں، اگر ممکن ہو سکے، دکھانے سے راگ کی زمزمہ سنجی میں اضافہ ہوتا ہے۔

اسی زمرہ میں سمبوادی سُر بھی آتا ہے جس کی تشریح و توضیح یوں کی گئی ہے:-

(ا) جو سُر راگ میں وادی سُر کے بعد اہمیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہو اور راگ میں لگنے والے باقی سب سُروں سے زیادہ استعمال ہوتا ہو اُسے سمبوادی سُر کہتے ہیں۔ اگر راگ میں وادی سُر کو راجا کہا جاتا ہے تو سمبوادی سُر کو اس کا منتری مانا جاتا ہے۔

(ii) وادی سُر اور سمبوادی سُر میں آپسی فاصلہ 3 یا 4 کا ہوتا ہے۔ مثلاً ان کا سمبندھ اس طرح ہے۔ شڈج - مدھیم یا شڈج پنچم - شڈج - مدھم اور شڈج - پنچم کا تعلق اس طرح ہے کہ اگر وادی سا ہے تو سمبوادی ما ہوگا۔ شڈج - مدھیم تعلق کی جوڑیاں اس طرح ہیں:-

سمبوادی	وادی
ما	سا
پا	رے
دھا	گا
نی	ما
سا	پا

شڈج - پنچم سنگتی کی جوڑیاں اس طرح ہیں:-

سمبوادی	وادی
پا	سا
دھا	رے
نی	گا
سا	ما
ما	سا
ما	نی
رے	دھا
سا	پا

(iii) سمواادی کا کام سپتک کے دوسرے حصہ میں وادی جیسا ہے۔ یعنی وادی کے موڈ کو برقرار رکھنا۔ آروہ میں وادی سمواادی کے مابین فرق کو 12 شروتیاں ہونا چاہیے جبکہ اوروہ میں 8 شروتیاں۔ ایک سپتک میں 22 شروتیاں ہوتی ہیں۔

پرانے گرنتھ کاروں نے وادی سمواادی کے تعلق کو اس طرح بیان کیا ہے:-

(الف) ایسے وہ تمام راگ جن کے سُر شدھ ہوں یا وہ راگ جن کے تمام سُر ماسوائے "گا" کے کومل ہوں اُن کا وادی سُر عام طور پر یا تو "گا" ہوگا یا "پا"۔

(ب) وہ راگ جن کے تمام سُر ماسوائے "گا" اور "ما" کے کومل ہوں گے اور جن میں "پا" وَرجِت ہوگا اُن کا وادی عموماً "گا" یا "ما" ہوگا۔

(ج) وہ راگ جن میں یا تو "رے" اور "ما" کو ورجت قرار دیا جائے یا دھا" اور "نی" کو اُن کا وادی سُر عموماً "گا" یا "پا" ہوگا۔

(د) وہ راگ جن کا وادی سُر کومل "گا" ہو اُن کا سمواادی سُر اکثر و بیشتر "ما" یا "پا" ہوتا ہے۔ اگر "ما" یا "پا" وادی ہو تو لازماً "دھا" یا "رے" سمواادی بنتے ہیں۔

(ھ) اگر کسی راگ میں "سا" وادی ہو تو وہ کبھی "پا" کو ورجت نہیں کرتے بلکہ اس کا درجہ سمواادی کا بن جاتا ہے۔

اگرچہ کومل سُروں کو وادی سمواادی پیرہن نہیں پہنایا جا سکتا۔ لیکن انہیں ایسا کرنے کی ممانعت بھی نہیں ہے۔ چند گرنتھوں میں وِکرت سُروں کو وادی سمواادی قرار دیا گیا ہے۔ وادی سمواادی خاکہ دکھانے سے یہ بات صاف ظاہر ہوتی ہے کہ ہندوستانی موسیقی کے ابتدائی دور میں ایک سپتک کے دونوں حصے ایک جیسے ہوتے تھے۔ لیکن جب سپتک دو مختلف حصوں میں بٹ گیا تو وادی سمواادی کا دو حصوں میں پایا جانے والا یہ سمبندھ تار تار ہوا اور سمواادی پس پردہ پڑ گیا۔

(اقتباس۔ ہندوستانی سنگیت کی داستان)

از۔ گوسوامی

وادی سمواادی تصور کی نسبت مزید وضاحت کی ضرورت ہے۔ کہ بلکہ راگ یا مقام کو سمجھنے کے لیے ان سُروں کو کئی پہلوؤں سے دیکھنا لابدی ہے۔ اس سلسلہ میں سُروں کے استعمال،

راگوں کی تخلیق اور دو ثقافتی دھاراؤں کے میل سے موسیقی پر پڑے اثرات کا اشارتاً ذکر کرنا مناسب محل ہوگا۔ کوئی چیز ایک دوسرے سے الگ رہ کر ترقی کی منزلیں طے نہیں کر سکتی۔ بہتر اور خوب تر شئے ضرور جاذب نظر ہوتی ہے۔ اس لئے ہندوستانی موسیقی پر ان اثرات کا ذکر کرنے سے صوفیانہ موسیقی کا پس منظر بھی سامنے آئے گا۔

اُستاد چاند خان نے اپنی کتاب "موسیقی امیر خسرو" میں یہ اقتباسات درج کئے ہیں:۔

پروفیسر وسنت لکھتے ہیں۔

(۱) "متنگ منی نے ورہد و رشئے گرنتھ لکھا۔ اس گرنتھ میں راگ کا نام پایا جاتا ہے۔ اس سے پہلے کے گرنتھوں میں راگ کا شبد نہیں ملتا۔

(سنگیت وشارد)

(۱۱) چھٹی، ساتویں صدی عیسوی تک ہندوستان میں راگ کا وجود نہیں تھا۔

(۱۱۱) سام وید شروع میں ادوانت، انودانت اور سرت ان ہی 3 سُروں میں بندھا ہوا تھا۔ بعد میں 5، 6 اور 7 سروں کا وکاس ہوا۔

(۱۷) چنن ڈلیسائی "لکشن سنگیت نمبر 1957ء" میں لکھتے ہیں:۔

"مورچھنا، الشن ونیاس، جاتی وغیرہ کے اصول پراچین یونان، عرب، ایران کی موسیقی میں رائج اور مُرَوّج تھے۔

آخر میں ایرانی موسیقی میں لگ بھگ 12 ویں صدی میں 12 سروں کی سنگیت پدھتی شروع ہوئی۔ اس درمیان ہند میں لگ بھگ 12 ویں صدی میں یہ ہندوستان میں رائج ہوئی۔ 250 برس پہلے مسلمان سندھ میں آئے۔

(۷) کیلاش چندر دلو برہسپتی (رسالہ سنگیت 1960ء) میں لکھتے ہیں:۔

تیور سُروں کو کومل اور کومل سُروں کو تیور کر کے ایک سپتک قائم کرنا مسلم اثرات سے اندر پرستھ (دلی) میں ہوا۔

(۷۱) شریمتی سمترا آنند پال سنگھ (رسالہ سنگیت 1964ء) میں لکھتی ہیں:۔

"ایک سپتک میں 12 سُر مان کر "سا" اور "پا" کو اچل مانتے ہوئے راگ نکاس کا سلسلہ اُتر اور دکھن میں جو آج کل رائج ہے وہ مسلمانوں کی دین ہے۔"

(viii) سری کرشن رتنجنکر (بھات کھنڈے سمرتی انک) میں لکھتے ہیں:-

"بھرت کے ناٹیہ شاستر سے پہلے یونان کے وِدوان وادی۔ سمووادی وغیرہ کے اصولوں سے واقف تھے۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے۔ شڈج۔ پنچم سمواد آردھی ورن میں اور شڈج۔ مدہم سمواد اور وہی ورن میں، جس کو سائیکل آف ففتھ کہتے تھے۔ یونان کے وِدوانوں نے بھرت کے ناٹیہ شاستر کے وقت سے کئی صدیوں پہلے سمجھائے تھے۔"

پرانے گرنتھ کاروں کی اُس تشریح کے مطابق، جس کا بیان آئٹم (۳) میں کیا گیا ہے، ایک سُر چھوڑ کے دوسرا سُر وادی سمووادی کے روپ میں اُبھر سکتا ہے۔ تو کیا مقام بہار میں جب "دھا" اور "ما" وادی سُر کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ ایک دوسرے کی نسبت وادی اور سمووادی بن سکتے ہیں حالانکہ اِس مقام میں کوئی بھی سُر وکرت نہیں ہے۔ یہاں یہ امر ناگزیر ہے کہ بہار کا ایک گیت (سرگم) اور اس مقام کے سُروں کے نمونے پیش کئے جائیں تاکہ دونوں سُروں یعنی "دھا" اور "ما" کا صحیح مقام اور ان کا حقیقی روپ نظر آئے۔

صوفیانہ موسیقی کے تال

موسیقی میں تالوں کے مختلف سانچے کلا سنگیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ تال جس قدر فطری رنگ سے میل کھائے گا اسی قدر وہ مقبول ہو کر نکھرنے لگے گا۔ صوفیانہ موسیقی کے کچھ تال ماتراؤں کے لحاظ سے زیادہ ہونے کے باوجود فطری معلوم ہوتے ہیں۔ مثلاً جھپ تال۔ اس میں گانا عموماً ۵ ماترا سے شروع کیا جاتا ہے اور اس کے آخری حصہ یعنی ۱، 2، 3، 4 اور ۵ کا فطری بہاؤ موسیقار اور سامعین دونوں کو مسرت مہیا کرتا ہے۔ چنبر تال کا بھی یہی حال ہے لیکن اس میں ماترائیں زیادہ ہیں۔

صوفیانہ موسیقی میں استعمال ہونے والے تال یہ ہیں:-

ثقیل، نیم ثقیل، مخمس، نیملہ زرہ، سماوی، جھپ، دو رویہ، یکہ تال، دو یکہ تال، ستہ تال، ضرب ترکی تال، ضرب فاختہ تال، چپ انداز تال اور روانی۔ پہلے 4 تالوں یعنی

ثقیل، نیم ثقیل، مخمس اور سماوی کا اب چلن نہیں رہا ہے۔ یہ بحث کے دائرے سے خارج ہیں۔ البتہ نیم ثقیل کو من وعن اُسی انداز سے پیش کیا جاتا ہے جس انداز سے یہ تال میں نے استاذ غلام محمد سازنواز سے سنا ہے۔ اس تال کی ماترائیں 24 ہیں۔ یہاں تال کی حصہ بندی درج ہے۔ ساتھ ہی اس تال میں مقام حسینی میں ایک گانا بھی پیش کیا ہے۔

یہ گانا سورگیہ شریدر ریبنہ زاڑہ کی ایک مشہور غزل کا مطلع ہے سے

نہ چھم تسبیح نہ چھم زنار ساقی

بو ماگژھ رحمتک حقدار ساقی

تال یوں ہے اور دلمبت لے میں سے

نیم ثقیل تال

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24

تال نیم ثقیل۔ گیت کے بول سے نہ چھم تسبیح نہ چھم زنار ساقی

بو ماگژھ رحمتک حقدار ساقی

5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	1	2	3	4
نی	رے	گا	رے	سا	نی	نی	نی	نی	دھا	نی	نی	پا	دھا	پا	ما	ما	گا	[illegible]	سا	سا	سا	سا	سا
نہ	چھم	-	-	تس	-	بیح	-	نہ	چھم	-	-	ز	نا	-	ر	سا	-	-	-	قی	-	-	-

دویکہ تال

8	۳ 7	6	o 5	4	۲ 3	2	× 1

اس کے گانے اکثر 6 ماترا سے شروع ہوتے ہیں اور کچھ گانے 3 ماترا سے بھی۔

حسینی کا دویکہ گانا ہے

مدام مست مے دارم نسیم جعد گیسویت

تین ماترا سے شروع ہوتا ہے۔ کوہی کا یہ گانا ہے

بومبرہ بہبہ تہ میانہ وارہ بو لاگے کارہ پیتہ ٹے پوش

بھی استھائی میں 3 ماترہ سے شروع ہوتا ہے لیکن انترہ میں اس کی ماترائیں (یعنی گیت شروع کرنے اور اختتام پذیر ہونے کی جگہ) بدل جاتی ہے۔ صرف یہی ایک گانا میں نے اس تال میں بدلتے دیکھا ہے۔ جس استاد سے میں نے یہ گانا سنا ہے وہ غلام محمد ساز نواز ہیں۔ اس تال کے بول یوں بتلائے جاتے ہیں :-

دھا دھیم دھا دھا، دھا دھیم دھا دھا، دھا دھیم دھا دھا،

دھا . . . تھتھم —

طبلہ کے بولوں کے لحاظ سے یہ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کا تین تال دکھائی دیتا ہے۔

ستہ تال

12	11	3 10	9	8	0 7	6	5	2 4	3	2	× 1

اس کے بول یوں بتلائے جاتے ہیں :-

دھیم دھا دھا، دھیم دھا دھا، دھیم دھا دھا، دھیم تھنتھم۔

اس تال کو صوفیانہ موسیقی میں مشکل تال مانا جاتا ہے۔ یوں اگر دیکھا جائے۔ تو یہ تال، چپ انداز تال سے ملتا جلتا ہے۔ لیکن اس کا چلن دکھرہ ہے۔ صوفیانہ موسیقی کا استاد اس کی ماتراؤں پر سے آہستہ آہستہ چلتا ہے البتہ تالی اور خالی کی ماتراؤں پر قدرے تاخیر کے ساتھ چلتا ہے۔ جس سے نوخیز کے لئے تال کے ساتھ سنگت کرنا مشکل بن جاتا ہے۔ صوفیانہ موسیقی میں سم پر زور نہیں دیا جاتا۔ ہاں جس وقت موسیقار خالی کی طرف آنے لگتا ہے تو طبلچی انگلیوں سے ایک خاص انداز سے چند ماترائیں بجاتا ہے اور خالی ہاتھ کو بیٹھنے دیتا ہے۔

ستہ تالہ گانے میں ہمارے صوفیانہ موسیقاروں کی لے اور چال میں فرق نظر آتا ہے۔ غلام محمد ساز نواز کو یہ فن ورثہ میں ملا ہے۔ ان کے گھرانے میں اس تال کو بجانے کا انداز نرالا ہے۔ وہ بول "دھیم" کی جگہ آواز کو طول دیتے ہیں۔ طول دینے میں آواز نیچے سے اوپر کی طرف ایک قوس کی شکل میں اپنا سفر طے کرتی ہے۔ غلام محمد ساز نواز کے والد بزرگوار استاد رمضان جو کا انٹرویو ریڈیو پر صدا بند کیا گیا تھا۔ انہوں نے شاگرد کو سکھلانے کے لئے ستہ تال کا بطور خاص ذکر کیا تھا۔

حجز تال

14	13	12	4 11	10	9	8	3 7	6	0 5	4	2 3	2	x 1

یہ 14 ماترہ کا تال ہے۔ اس میں ماترہ 1، 3، 7 اور 11 پر تالی ہے اور 5 خالی ہے۔ اس میں گیت 6 ماترا سے شروع کیا جاتا ہے اور اس طرح چار چار ماتراؤں پر گانا بجانا آسان بن جاتا ہے اور سم سے لے کر خالی تک سُروں پر چلنے سے ریلیف میسر ہوتا ہے۔ اس تال کی خصوصیت یہی ہے اور اس میں کم لفظ استعمال ہوتے ہیں۔

امیر خسرو کی نسبت کہا جاتا ہے کہ انہوں نے کئی تال خود بنائے جن میں تال فرودست بھی شامل ہے۔ یہ تال حصہ بندی کے لحاظ سے حجز تال سے ملتا جلتا ہے۔ البتہ اس میں نہ تو خالی ہے اور نہ سم وغیرہ کی ترتیب ایک جیسی ہے۔ اس تال کے بول یہ ہیں :-

دھن دھن نا ترکٹ، تو نا کت تا، دھاگے نا دھی، نا کے دھاگے، نا دھی نا کے

تال فرودست

14	13	12	11	10	9	8	7	6	2 5	4	3	2	x 1
ناکے	نادھی	دھاگے	ناکے	نادھی	دھاگے	تا	کت	نا	تو	ترکٹ	نا	دھن	دھن

جس انداز سے استاد چاند خان نے اس تال میں امیر خسرو کے نسب گاہ کو اپنی کتاب موسیقی امیر خسرو میں پیش کیا ہے وہ حسب ذیل ہے :-

تال فرودست

1 (×)	2	3	4	5 (2)	6	7	8	9 (3)	10	11 (4)	12	13 (5)	14
ستھائی سا	سا	پا	پا	پا	پا	پا	م	پا	پا	دھا	دھا	پا	پا
دھا	دھا	پا	پا	م	م	پا	پا	دھا	پا	دھا	پا	م	پا
م	گا	پا	پا	دھا	پا	گا	گا	م	پا	گام	گ	رے	سا
انترہ													
پا	پا	ں	دھا	نی	نی	سا	سا	نی	سا	رے	رے	سا	سا
نی	سا	رے	گا	م	گا	م	گا	رے	سا	نی	نی	سا	سا
رے	سا	نی	سا	ں	دھا	پا	پا	ں	دھا	ں	دھا	پا	م
گا	گا	م	پا	دھانی	دھانی	دھا	پا	م	پا	گام	گا	رے	سا

قول راگ سہ گاہ:- آروہی - سا رے گام گام پا دھانی سا
امروہی - سانی سا دھاں دھا پام گام گ رے سا

یہ راگ بلاول، ایمن، کھماج اور کافی سے مرکب ہے۔ اس کی آروہی بلاول، ایمن امروہی کھماج اور کافی سے بنائی گئی ہے۔ ۔ ۔ ۔ اس میں رے، دھا تیور، م کومل، دونوں "گا" اور دونوں "نی" ہیں۔ آروہی میں تیور گندھار، تیور نکھاد اور امروہی میں کومل نکھاد اور کومل گندھار لگائی جاتی ہے۔ واوی سمواوی رے۔ دھا ہے۔ یہ راگ ہر وقت گایا جاتا ہے۔ کیونکہ مختلف راگوں سے مرکب ہے۔ یہ سمپورن ہے۔ ماہر کہتے ہیں راگ تند دراصل سہ گاہ ہے۔

خبر: تالی کے ساتھ امیر خسرو کی مروجہ تال دھمال کا خاکہ یہاں پیش کیا جاتا ہے:-

تال دھمال

1 (×)	2	3	4	5	6 (2)	7	8	9	10	11	12	13	14
نا	دھی	ٹے	دھی	ٹے	دھا	آ	تا	گی	نے	گی	نے	تا	آہ

ماہرین فن کا قول ہے کہ صوفیائے کرام کی محفل حال و قال میں ایک رقص دھمال کے نام سے کیا جاتا ہے۔ یعنی صوفیائے کرام کھڑے ہو کر ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر حلقہ کی صورت میں ذکر شغل کرتے تھے اور اس تال کے ساتھ قدم اُٹھاتے تھے۔ اِس کو حلقہ بھی کہتے ہیں (ماخوذ از۔ موسیقی امیر خسرو۔ چاند خان)

اس تال کو یہاں پیش کرنے کے دو مقاصد ہیں، ایک یہ کہ 14 ماترہ کی تال میں 5، 5 کے کھنڈ ہیں۔ جھپ تال میں بھی خالی تک پہنچے، یعنی سم سے خالی تک 5 ماترائیں ہیں اور اِس تال کی چھٹی ماترا 7 ویں ماترا کے سہارے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ دوسرے یہ کہ چونکہ صوفیائے کرام کی محفل حال و قال میں اُس زمانے میں اس کا چلن رہا ہے اور ہمارے یہاں کشمیر میں ایک قلندرانہ رقص "دھمبالی" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ممکن ہے اُن کے رقص کا انداز ایسی تال میں ہوتا ہو حالانکہ اس صنف کی طرف ابھی کوئی توجہ نہیں دی گئی ہے۔

دو رویہ تال

14	13	12	3 11	10	9	0 8	7	6	5	2 4	3	2	x 1

یہ تال بھی 14 ماترہ کا ہے۔ اس کے دو بھاگ اور 4 کھنڈ ہیں۔ 1، 4 اور 11 پر تالی ہے اور 8 ماترا پر خالی ہے۔ صوفیانہ میں خالی کو "وقف" کہا جاتا ہے۔ اس تال میں گانا اکثر 7 ماترا سے شروع ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی 4 ماترہ سے بھی۔

اس تال میں گانا گویے کے لئے چند مشکلات پیدا کرتا ہے۔ یعنی 7 ماتراؤں سے پہلا ڈیبین تال کے آخری حصہ (گانا ختم کرنے کے آخری حصہ) کے سُر بیک وقت ایک ہی نہ ہوں۔ مثال کے طور پر اگر کسی گانے کا اختتام "سا" پر ہوتا ہو اور اس کی 7 ویں ماتراؤں پر شبد حصہ ختم ہوتا ہو تو تال پر کنٹرول ختم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ صوفیانہ موسیقی میں گانے اور

بجانے والا ایک ہی ہوتا ہے ۔ وہ دونوں کا باآسانی احاطہ نہیں کر سکتا ہے۔ اس لئے اس تال میں نغمے کا پھیلاؤ شبد دھ کے ساتھ قدرتی بہاؤ میں ہو۔ جھجز تال کے بجائے ہی اس تال میں گانا گایا جاتا ہے ۔ تال کے بول میسر نہیں ۔ طبلہ بجانے والا اندازے سے اس کو بجاتا ہے۔
یہی حال جھجز تال کا بھی ہے ۔

یکہ تال

× 1	2	3	4	0 5	6	7	8	2 9	10	11	12

اس تال میں ۱ اور ۹ ماترا پر تالی اور ۵ پر خالی ہے۔ گانا اکثر 5 یا 6 ماترہ سے شروع ہوتا ہے۔ شاذ و نادر ہی کوئی گانا 8 ویں یا 9 ویں ماترہ سے شروع کیا جاتا ہے۔ اس تال کو دوسری تال کے بعد گایا جاتا ہے۔ اس تال کے بول بھی میسر نہیں اور طبلہ بجانے والا اس تال کو اندازے سے بجاتا ہے۔ طبلے کے بول میسر نہ ہونے کی وجہ سے اکثر بار بول دھا دھن دھن دھا کے حساب سے یا "دھاگے ناتی تکدن" سے میل کھاتے ہوئے بجتے ہیں۔

ضرب ترکی

× 1	2	3	0 4	5

اس تال میں ۱ پر تالی اور ۴ خالی ہے۔ گانا یا تو دوسری ماترا سے شروع ہوتا ہے یا 5 ویں ماترہ سے۔

روانی تال

× 1	2	0 3	4

اس تال میں ۱ پر تالی اور ۳ ماترہ پر خالی ہے۔ اس میں بہت کم گیت گائے جاتے ہیں۔ لیکن یہ کہروا تال سے میل نہیں کھاتا۔ اس کے بول بھی میسر نہیں۔

چپ اندازہ تال

6	5	4	3	2	1
ـ	توں	دِش	کَ	تَ	دِش

یہ تال ہندوستانی دادرا تال کے مترادف ہے لیکن اس کے باوجود اندازہ میں تھوڑا سا فرق ہے۔ اساتذہ فن نے اس تال میں اکثر گانے اس طرح کھپائے ہیں کہ عام گانے والا بآسانی ان کی ہُو بہُو نقل نہیں کر سکتا۔

یوں اگر دیکھا جائے تو ایسے کئی تال صوفیانہ موسیقی سے متعلق چھپی ہوئی کتابوں یا قلمی نسخوں میں درج کئے گئے ہیں مثلاً دُر افشان تال، دور خفیف تال وغیرہ۔ دیارام خوشدل نے اپنی تصنیف "ترانہ سرور" میں صوفیانہ موسیقی کی تالوں کا نہ صرف ذکر کیا ہے بلکہ اُس وقت کے مُروج بول بھی دئے ہیں۔ (ملاحظہ ہو صفحہ ۱۲۰)۔ اس کے علاوہ خوشدل نے تالوں کا ایک علیحدہ نقشہ بھی درج کیا ہے (ملاحظہ ہو صفحہ ۱۲۰)۔ اس نقشہ سے یہ اندازہ ہو سکتا ہے کہ کس حد تک ہمارے تالوں میں اس خاکہ کے مطابق حرکت پذیری ہے۔

لوک موسیقی

کشمیری لوک موسیقی سے متعلق کوئی تاریخی ثبوت دستیاب نہیں۔ شادی بیاہ اور تہوار کے موقعوں پر خواتین "ونہ وُن" اور "رُوف" گاتی ہیں جس میں وقت وقت پر نئے گیتوں کا اضافہ کیا جاتا ہے، لیکن یہ اضافہ اکثر و بیشتر موخرالذکر صنف کی نسبت ہوا ہے اور اول الذکر صنف یعنی "ونہ وُن" کی طرز پر شاید ہی نئے پن کی چھاپ پڑی ہے۔ کشمیری پنڈت گھرانوں میں ونہ وُن ایک خاص انداز سے گایا جاتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کسی دھارمک پستک کا پاٹ پڑھا جا رہا ہو۔ اسی طرح مسلمان گھرانوں میں بھی ونہ وُن کی ایک مخصوص طرز بہت عرصہ سے قائم و دائم ہے۔

یہ ونہ وُن صرف استھائی ہی میں گایا جاتا ہے۔ اس کا انترہ نہیں ہوتا۔ بعض اوقات

ونہ ون کے آخری لفظ کو دوبارہ تیزی سے گیت کی پہلی یا دوسری لائن میں کھپانے کی بجائے مہمل لفظ "ہوں" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ میں نے ایک مندر میں پجاری کو اس طرح مہمل لفظ اسی انداز سے استعمال کرتے ہوئے سنا ہے۔ (سرگم ملاحظہ ہو صفحہ ۱۱۷ پر)

آج سے کوئی ۴۵ برس پہلے کشمیر میں جو نغمے ونہ ون یا لوک گیت کی شکل میں رائج تھے ان کا ایک سرسری جائزہ لیا جانا ضروری ہے۔ یہ وہ دور ہے جب یہاں پہلی بار سینما ہال قائم ہونے شروع ہوئے اور لوگ نئے نغموں اور سازوں سے روشناس ہونے لگے۔ گراموفون میں صدابند کئے ریکارڈ سن کر لوگ محوِ حیرت ہو جاتے۔ اُن دنوں اردو گیتوں اور غزلوں نے موسیقی کے ماحول کو متاثر کرنا شروع کیا تھا۔ اردو ڈرامے، جنہیں "راس" کہا جاتا تھا، کے توسط سے اردو گیتوں کو مقبولیت حاصل ہونا شروع ہوئی تھی۔ گیت اِس قسم کے تھے ؎

کہاں قسمت کہ لیلیٰ کے گلے کا ہار ہو جانا

یا یہ گیت جو صوفیانہ موسیقی کے مقام کلیان میں گایا جاتا ہے ؎

یار تھا گلزار تھا باد صبا تھی میں نہ تھا (سرگم ملاحظہ ہو صفحہ ۱۱۹ پر)

اس سے قبل کہ گراموفون اور سینما کے ذریعہ کشمیری گیتوں پر اردو گیتوں کے اثر کا ذکر کیا جائے یہ مناسب ہوگا کہ کشمیری گیتوں کے پرانے طرز بھی زیر نظر رکھے جائیں تاکہ موازنہ سے بات زیادہ واضح ہو جائے ؎

ہیے میے گوڈ لور باغ اڈد وونہ

(نغمہ کا سرگم صفحہ ۱۱۳ پر)

ایک اور گیت ؎

ژُلے لو ہُگن ژُلان چھیے

ان دو گیتوں میں نغمے کا آہنگ مختصر ہے۔ پہلے میں قدرے زیادہ اور دوسرے میں بالکل کم۔ اب یہ نغمہ دیکھئے ؎

ناد لائے میا نہِ یوسفو ژلو
کیہنہ نا منگے نتہِ نگے نیرہ لیہ

چانہ بایت سُننہ تنہ دوگن پھیربہ

اس نغمہ پر رومانوی رنگ چھایا ہوا ہے۔ شعری تصویر کے لحاظ سے بھی اور نغمہ کے سُروں کی ترتیب سے بھی۔

جہاں تک چھکری میں گائے جانے والے گیتوں کا تعلق ہے اُن کو صدابندی کے جدول میں لوک موسیقی کے عنوان کے تحت رکھا گیا ہے کیونکہ اُن کا الگ الگ ذکر کرنے سے مضمون طویل بننے کا احتمال ہے۔

جہاں تک فلموں اور گراموفون ریکارڈوں کی طرزوں کا تعلق ہے اُن کے اثرات حسب ذیل گیتوں میں صاف نظر آتے ہیں ۔

طوظ وولمت بوچانی امارے
سوز دلہ میون ژہ بوزہ ون ہُارٹے
(نغمہ کا سرگم ١١٦ صفحہ پر)

دل بندہ دلآزارہ دل آرام نگارو

فصل بہار آمے گومے بیتاب دل
پھیرنہ سُو یار ورائے گومے بیتاب دل
اے خیال حُسن جانان بوز دلسوز ن بیان
پت روز نے میانے گراوئے گومے بیتاب دل

اسی طرح دلسوز کی ایک غزل گراموفون ریکارڈوں میں پہلی بار بجائی جانے لگی۔ اس غزل کو اُس کے ایک صدابند ڈرامے میں کھپایا گیا تھا۔ یہ غزل فلمی ریکارڈ "بابا من کی آنکھیں کھول" طرز پر گائی گئی تھی ۔

دل ہمیون عشقہ نارن زدل
لوگت کوناہ سنگدل یارے

لالہ وُن تھو وتھم زل وُن نارے
دل ہا میون عشقہ نارن زول

ممکن ہے کہ چھکری کی صنف میں بھی فلمی گیتوں کا اثر سرایت کر گیا ہو۔ لیکن بحیثیت مجموعی یہ صنف فلمی طرزوں کے ریلے کے ساتھ بہہ نہیں گئی۔ چھکری گانے کا انداز نرالا ہے۔ جب گیت اپنے روایتی انداز سے گایا جاتا ہے تو اس کے بعد اِسی گیت کو دوگن انداز میں (لیکن یہ واقعی دوگن نہیں ہوتا بلکہ لے کے اِس انداز کو کشمیری میں دوگن کہتے ہیں) گایا جاتا ہے۔ یہاں وزن کا پیرایہ ایک نرالی کیفیت پیدا کرتا ہے۔

چھکری میں سارنگی، رباب اور گرٹھا استعمال کیا جاتا ہے۔ کہیں کہیں ہارمونیم بھی۔ ہارمونیم کے استعمال کے دو فائدے ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ اس میں تار ملانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ دوسرے یہ کہ گانے والے کو آواز کے سہارے کے لئے اِس سے بہتر اور کوئی ساز میسر نہیں۔ چھکری میں گانے کے تین انداز ہیں۔ پہلے نثری حصّہ، جسے "پد" کہا جاتا ہے یہ دراصل گیت ہوتا ہے۔ لیکن اِسے کسی تال میں نہیں گایا جاتا۔ اس لئے اِسے نثر کہا جاتا ہے۔ مثلاً ؎

شُپ دِتھ ہیُپس ہیکا کانہہ پہلوانا پتھر رُٹتھ
نبہ تِنس آسمانس ہیکا کانہہ پردہ تراوِت بُتھر کھٹت
(نغمہ کا سرگم صفحہ ۱۱۹ پر)

اس کے بعد چھکری کا گیت شروع کیا جاتا ہے۔ مثلاً ؎

سُور کورنم اُمی چانی عشقہ طوفانی
یارا نکھ ینا کیا نہ چھُلھ تہ زورانی
(نغمے کا سرگم صفحہ ۱۱۹ پر)

اس کے بعد "پد" کا کچھ حصہ شروع ہوتا ہے ؎

شیر کھیبہ ہا دم دِتھ کم کم شکار
مگر پوژھہ لو ہو تس چھُوی کیناوار

پُس تُلان شور تے شر

تھندہ شورہ سیتی بیدار گژھان ساری نر

شیر دپان اگر اتھہ لگم یہ بدخیر

یمہ ہیے کرِ تم عامن تہ خاصن خبر

(آخری مصرعہ آواز لمبی کر کے)

اس کے بعد پھر چھکری کا گیت شروع ہوتا ہے ؎

زلو گبیہ سوئے یتھہ زپان پینترہ کأنی

یارہ نکھہ پتا کیاژہ چھک وورانی

نثری حصہ اور تال بند حصہ جن سُروں پر گائے جاتے ہیں اُن کا

(سرگم ملاحظہ ہو صفحہ ۱۱۹ پر)۔

اس کے بعد داستان گوئی کا بھی لگ بھگ یہی انداز ہے۔ مثلاً رُوسی کٹھی، زِن مزور وغیرہ۔ آج کل ریڈیو کشمیر سے داستان کا جو باقاعدہ فیچر پیش کیا جاتا ہے اُس میں "پد" کا استعمال نہیں ہوتا۔ بلکہ "داستان" کے بیشتر حصہ کو نثری جملہ میں گائے بغیر سنایا جاتا ہے اور شعری حصہ کو سادہ سُروں میں۔ "داستان" سنانے کے لئے کسی نوعمر لڑکے کو ترجیح دی جاتی ہے۔

چھکری جب "بچہ نغمہ" سے الگ ہوگئی تو چھکری کا وہ مانوی پہلو ختم ہوتا گیا۔ اور اس میں ترنم کا قدرے سنجیدہ پہلو پیش ہونے لگا۔ یہ 1947ء کے بعد کی دین ہے۔ اس میں جو بازگوئی پیش ہونے لگی اُس میں بھی یہ رنگ نمایاں نظر آنے لگا۔ مثلاً یہ گیت ؎

ہُہی ین لیو و اُجنس لاُجنس ژہ ین تے

کرِ نمو تعو یدہ ین

چھکری کا یہ انداز اب بھی قائم ہے لیکن آہستہ آہستہ اب نئی طرز میں اس کی جگہ لے رہی ہیں۔

لوک گیتوں میں رنگا رنگی پیدا کرنے کے لئے ریڈیو کشمیر نے کئی تجربے کئے۔ یہ تجربے ابتداء میں غیر مانوس معلوم ہوئے لیکن آہستہ آہستہ اِن کی افادیت کا پتہ چلا۔ مثلاً

گیت ایک ہی انداز سے یا چند گِنے چُنے طرزوں پر گائے جاتے تھے اور اِن سے آدمی اُکتا جاتا تھا۔ لیکن ریڈیو نے نئے طرز پیش کر کے اس اُکتاہٹ اور جمود کو ختم کر دیا۔ اسی طرح ریڈیو کشمیر نے غیر ریاستی فن کاروں سے جن میں آشا بھونسلے، سمندھیا مکرجی وغیرہ شامل ہیں، فرمائش کی کہ وہ کشمیری گانے گائیں۔ جب اِن کی زبانی لوگوں نے یہ گانے سُنے تو اُنہیں کافی سراہا گیا۔ اس لحاظ سے آواز کی پختگی اور لچک کا تصور اُبھرنے لگا۔ ایسے تجربوں نے سولو گانے، گانے کا شوق پیدا کر دیا اور اِس طرح اس کی شروعات خوش آئند ثابت ہوئیں۔ کشمیری سولو گانوں اور چھکری کے ساتھ ساتھ قوالیاں بھی گائی جانے لگیں۔ لیکن ابھی اِس صنف نے پیر نہیں جمائے۔

ریڈیو کے توسط سے کشمیری غزلوں میں سنگت کے طور پر ہندوستانی ستار کا بھی استعمال ہونے لگا۔ اور اب ہندوستانی ستار کے ایسے TOUCHES ان غزلوں میں پیش کیے جاتے ہیں جو بہت حسین اور فن کار کے کہنہ مشق ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ستار گیت کے متوازی بجائی جاتی ہے۔ جس سے سازوں کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔

چند مقاموں کے ضائع شدہ تالوں کی بحالی

صوفیانہ موسیقی میں چند ایسے مقام ہیں جن میں کچھ تالوں میں طرزیں میسر نہیں ہیں۔ حالانکہ ایسے مقام میں دیگر تالوں میں گانے گائے جاتے ہیں لیکن چند مروجہ تالیں استعمال نہیں کی جاتیں۔ جب کسی موسیقار سے اِس کی نسبت وضاحت طلب کی جاتی ہے تو وہ صرف اِس بات پر اکتفا کرتا ہے کہ چونکہ اساتذہ نے بھی ان تالوں میں گانے نہیں گائے ہیں۔ لہٰذا ہم اسی پر بس کرتے ہیں۔ میں نے اس بات کو محسوس کیا کہ اگر اِن تالوں میں بھی گانے مقید کیے جائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ سامعین ان سے محظوظ نہ ہو سکیں۔ میں نے اپنی سمجھ اور بساط کے مطابق نمونہ کے طور پر چند ایک کو بحال کرنے کی کوشش کی اور بازگشت جہاں ممکن ہو سکا کھپانے کی بھی سعی کی۔ لوک موسیقی کے مقابلہ میں صوفیانہ موسیقی کے بازگشت پُرپیچ راہوں پر چلتے ہیں۔ بازگشت سے دراصل موسیقار دوسرے عام موسیقار کو جھانسا دینے کی کوشش کرتا ہے۔ کیونکہ غیر ہُنر مند موسیقار

تال کے بندھے ٹکے چکر میں پھنس جاتا ہے جبکہ زیادہ آزمودہ کار موسیقار تال کی اُن ماتراؤں سے گیت کے کچھ حصے نئے سرے سے شروع کرنے کی کوشش کرتا ہے جہاں سے عام طور پر گیت شروع کرنے کی گنجائش نہیں ہوتی، یا بازگشت کبھی کبھی مقام کے متروک حصوں کا احاطہ کرتی ہے۔ مثال کے طور پر "عزال مقام" میں گانے زیادہ تر ما سے شروع ہوتے ہیں۔ یعنی مدھیہ سپتک کا "ما" ان کے لئے "سا" کا کام دیتا ہے۔ بازگشت میں ما سے سا تک کے سُروں کو مقام میں لانے سے اس حصہ کا بھی احاطہ ہوتا ہے حالانکہ یہ حصہ "مقام عزال" کے لئے بالکل غیر ضروری ہے۔ میں نے بھی روایت کا احترام کرکے دوبیکہ میں بازگشت کے لئے اس کا استعمال کیا ہے۔

جھزتال۔ مقام جنجھوٹی

گیت کے بول سے

تھاؤ کن بوز نادائے — کوؤ آدائے روزی سنزا تھہ
ترکھ مینتر بچم زیادائے — آدم لدم کاہ تے باہ
اکھ نرتے پیا کھ باولے — کوؤ آدائے روزی سنزا تھہ۔

لائن نمبر	× 1	2	(2) 3	4	(0) 5	6	(3) 7	8	9	10	(4) 11	12	13	14	
استھائی						گا	رے	رے	رے	گا	پا	پا	پا	دھا	
						تھا	-	-	-	ؤ	کن	-	-	-	
3	نی	نی	دھاپا	پا	پا	دھا	نی	نی	نی	نی	دھا	نی	نی	نی دھا	
	-	-	-	-	-	بوز	نا	-	-	-	دا	-	-	-	
5	پا	پا	پا	پا	پا	ماگا	پا	پا	پا	پا	دھا	نی سا	رے	رے	
	ئے	-	-	-	-	ک	دو	-	-	-	آ	دا	-	-	
7	سا	نی	دھا	پا	پا	دھا	نی	نی	نی	نی	دھانی	سا	نی	دھاپا	
	ئے	-	-	-	-	رُو	زی	-	-	-	سُر	-	-	-	

	9	پا	پا	پا	پا	پا	ما	گا	پا	پا	پا	دھا	نی سنا	رنے	رنے	
		زاہنہ	-	-	-	-	ک	دو	-	-	-	آ	دا	-	-	
	11	سنا	نی	دھا		پا	پا	پا	دھا	نی سنا	رنے	نی سنا	نی	دھاپا	پا	
		ئے	-	-	-	-	ک	دو	آ	دا	ئے	رو	زی	سر	-	
	13	پا	پا	پا	پا	پا	گا	رے	رے	رے	گا	پا	پا	پا	دھا	
		زاہنہ	-	-	-	-	نھا	-	-	-	ڈ	کن	-	-	-	
	15	نی	نی	دھاپا	پا	پا	دھا	نی	نی	نی	نی	رنے	رنے	رنے	رنے	
		-	-	-	-	-	بوز	نا	-	-	-	بوز	نا	-	دا	
	17	رنے	رنے	سنا	سنا	سنا	دھا	نی	نی	نی	نی	گا	گا	گاما	گا	
		ئے	-	-	-	-	بوز	نا	-	-	-	دا	-	-	-	
	19	رنے	سنا	نی	دھاپا	پا	ماگا	پا	پا	پا	پا	دھا	نی سنا	رنے	رنے	
		ئے	-	-	-	-	ک	دو	-	-	-	آ	دا	-	-	

۱۲	سا	نی	دھا	پا	پا	دھا	ثی	نی	نی	نی	دھانی	سا	نی	دھاپا	
	ئے	-	-	-	-	رُو	زی	-	-	-	نہ	-	-	-	
23	پا	پا	پا	پا	پا										
	زانبھ	-	-	-	-										

جھنجھوٹی - جھپتال (مسلسل)

	1 ×	2	3 (2)	4	5 (0)	6	7 (3)	8	9	10	11 (4)	12	13	14
انترہ						پا	دھا	دھا	دھا	نی سا	رنے	رنے	رنے	رنے
						ترکھ	مہٹر	-	-	-	رتیجم	-	-	-
3	سا	سا	رنے	رنے	رنے	سا	نی	نی	دھاپا	دھا	نی سا	سا	نی	سا
	-	-	-	-	-	زیا	دا	-	-	-	ئے	-	-	-
ک	نی	نی	نی	نی	نی	نی سا	رنے	رنے	رنے	رنے	سا	سا	سا	رنے
	-	-	-	-	-	آ	دم	-	-	-	لدم	-	-	-

	7	سنا	نی دھا	پا	پا	پا	پا	دھا	نی	نی	دھا	دھانی	سنا	نی	دھاپا	
		-	-	-	-	-	کاہ	تنے	-	-	-	باہ	-	-	-	
	9	پا	پا	پا	پا	پا	پا	دھا	دھا	دھا	نی سنا	رنے	رنے	رنے	رنے	
		-	-	-	-	-	ترکھ	ہشر	-	-	-	تجم	-	-	-	
	11	سنا	سنا	رنے	رنے	رنے	پا	دھا	دھا	دھا	نی سا	رنے	رنے	رنے	رنے	
		-	-	-	-	-	ترکھ	ہشر	-	-	-	تجم	-	-	-	
	13	سنا	نی	نی	نی	نی	نی سنا	گا	گا	گا ما	گا	رنے	رنے	رنے	سنا	
		-	-	-	-	-	ترکھ	ہشر	-	-	-	تجم	-	-	-	
		نی	دھاپا	پا	پا	پا	نی سنا	نی	نی	دھاپا	دھا	نی سنا	سنا	نی	سنا	
		-	-	-	-	-	زیا	دا	-	-	-	نے	-	-	-	
		نی	نی	دھاپا	پا	پا										

نوٹ:- اس کے بعد اُوپر کے گیت کا باقی حصہ اور استھائی کی بازگشتیں بھی گائی جائیں گی +

غزل - زو بکھ - گیت کے بول سے

زاز دلہ کوی ونے رسے   بازیتِ چھسے ناوِت پان
〃 〃 〃 〃 〃 〃   بازیتِ چھسے ناوِت پان

نمبر شمار	1 ×	2	3 (2)	4	5 (0)	6	7 (3)	8
استھائی						ما	پا	پا
						زار	دلہ	-
3	دھا	نی	دھاپا	ما	ما	پا	دھا	نی
	کوی	-	-	-	-	و	نے	-
5	سا	سا	سا	سا	سا	رنے	گاما	گارے
	رسے	-	-	-	-	باز	یت	چھ
7	سا	نی دھا	پا	دھا	دھا	نی	دھانی	دھاپا
	سے	-	-	-	-	نا	و	ت
9	پا	دھانی	دھاپا	پا	پا	ما	پا	پا
	پا	-	-	-	ن	زار	دلہ	-
11	دھا	نی	دھاپا	ما	ما	پا	دھا	نی
	کوی	-	-	-	-	و	نے	-
13	سا	سا	سا	سا	سا	رنے	گاما	گارے
	رسے	-	-	-	-	باز	یت	چھ
15	سا	نی دھا	پا	دھا	دھا	ما	گا	رے
	سے	-	-	-	-	نا	و	ت
17	سا	رے	ما	پا	پا	ما	پا	پا
	پا	-	-	-	ن	راز	دلہ	-

١٩	دھا	نی	دھاپا	ما	ما	نی دھا	پادھا	نی
	کوہی	-	-	-	-	حال	شیلہ	-
٢١	دھا	پا	پا	پا	پا	ما	پا	پا
	کوہی	-	-	-	-	رانہ	دلہ	-

غزال دو یکہ (مسلسل)

فرہاد زرا لپو دو پت عشق سے   دوہس ژندن کو ہستان
ہجبہ کجبہ بجبراکہ واظ لپور نسے   بانزیت چھسے نانیت پان

	1	2	3	4	5	6	7	8
انترہ						نگا	ما	گا
						فر	ہاد	درا
25	رنے	رنے	رنے	رنے	رنے	ما	پا	ما
	پوو	-	-	-	-	پت	عش	-
27	پا	ما	نگا	رنے	سا	پا	ما	نگا
	قسے	-	-	-	-	دو	ہس	ژبوٹ
29	رنے	سانی	دھاپا	دھا	-	نی	دھانی	دھاپا
	نے	-	-	-	-	کو	ہس	-
31	پا	دھانی	دھاپا	پا	پا	ما	پا	پا
	تا	-	-	-	ن	ہجبہ	کجبہ	-
33	دھا	نی	دھاپا	ما	ما	پا	دھا	نی
	بجبر	-	اکہ	-	-	واظ	لپور	-
35	سا	سا	سا	سا	سا	رنے	نگاما	نگارنے

ت	ریہ	بانہ	-	-	-	-	نسے	
دھ پا	دھانی	نی	دھا	دھا	پا	نی دھا	سا	37
-	ذت	نا	-	-	-	-	چھپے	
			پا	پا	دھاپا	دھانی	پا	39
			ن	-	-	-	پا	
								41

اس کے بعد استھائی کی طرح بازگشت گائی بجائی جائے۔

مقام بہار — گیت کے بول

رواں تال

پے لوب عاشقو کعبہ بُت خانس ؛ گیہ ادہ پانس پانہ مشتاق
پھرت ذرہ ذرہ آیہ جہانس ؛ بیرت آسی گمن دُوا فلاک
ے سرہ کور مہے دانس دانس ؛ گیہ ادہ پانس پانہ مشتاق

4	3	2	1	4	3	2	1	
ما	پا	دھا	نی	سا	رے	گا	؛	1
س	ن	-	جا	ت	ہو	-	پے	2
سنا	سنا	نے	گا	سا	سا	دھا	پا	3
ن	ر	-	نی	-	تو	ش	عا	4
سنا	سنا	نے	نے	پا	دھا	پا	ما	5
مت	گ	سمجھ	ا	ت	ب	یہ	کعبہ	6
سنا	نے	گا	گا	سا	رے	گا	ما	7
ف	ا	ر	دو	س	ن	-	تھا	8
سنا	سنا	نے	سنا	پا	دھا	نی	پا	9

10	گ	یہ	ا	دہ	لا	-	-	ک
11	ما	پا	دھا	پا	ما	گا	رے	سا
12	پا	-	ن	س	ے	-	سُر	ہ
13	پادھا	پاما	پا	دھا	پا	دھا	سا	سا
14	پا	-	نے	-	کو	رہ	ہے	-
15	ما	گا	رے	سا	ما	پا	دھا	پا
16	مش	تا	-	ف	ذ	ا	ن	س
17					ما	گا	رے	سا
18	انترہ				د	ا	ن	س
19	ما	پا	دھا	سا	پا	نی	دھا	پا
20	فی	-	ر	ت	گ	یہ	ا	دہ
21	گا	نے	نا	سا	ما	پا	دھا	پا
22	ذ	رہ	ذ	رہ	پا	-	ن	س
23	پا	پا	دھا	سا	پادھا	پاما	پا	دھا
24	آ	-	یہ	-	پا	-	نے	-
25					ما	گا	رے	سا
26					مش	تا	-	ق

مقام اُداسی۔ جھپ تال = گیت کے بول ۔   بوعشقن مارہ کرئے نس میے گو دل پارہ ویں ے
عنبر پہلو ہوت روئے پُرنور   یو مہری بُجھنس دزم تن نارہ ویں ے

	×1	2	3 (2)	4	5 (0)	6	7 (3)	8	9	10	11 (4)	12	13	14
استھائی						رے	سا	سا	سا	سا	نی	دھا	پا	ما
						بوعش	قن	-	-	-	ما	-	-	رہ
	دھا	دھا	پا	پا	پا	ما	پا	پا	پا	دھا	دھانی	دھا	پا	پادھا
	کرئے	-	نس	-	-	میے	گو	دل	-	-	پا	-	رہ	-
	دھا	پا	پا	پا	پا	رے	ما	گا	رے	سا	ما	ما	ما	پا
	ویں	-	ے	-	-	میے گو	-	دل	-	-	پا	-	-	رہ
	دھا	پا	پا	پا	پا									
	ویں	-	ے	-	-									
انترہ						دھاما	پا	پا	پا	پا	رے	ماگا	رے سا	سا

							عنبر	-	-	-	-	پہہ	لو	-	-	
		سنا	سنا	سنا	سنا	سنا	گا ینے	سنانی	دھاپا	ما	پا	پا	ینے سنا	نی دھا	پا	
		-	-	-	-	-	ہو	ؤت	-	-	-	روئے	-	-	-	
		پپا	پا	پا	پا	ما	گا	ما	ما	ما	ما	گا	ما	رنے	سنا	
		پرُ	-	نورُ	-	-	بوم	بُر	-	-	-	بُجھ	-	-	-	
		سنا	سنا	سنا	سنا	سنا	پا	دھا	دھا	دھا	دھا	ما	ما	ما	ما	
		ن	-	س	-	-	دزم	تن	-	-	-	نا	-	-	رہ	
		دھا	پا	پا	پا	پا	سنا	سنا	سنا	سنا	سنا	ما	پا	پا	پا	
	.	ویس	-	ے	-	-	یوم	بر	-	-	-	بوم	-	-	-	
		گا	ما	گو	رنے	سنا	گا	ما	ما	ما	ما	گا	ما	رنے	سنا	
		بر	-	-	-	-	بوم	بر	-	-	-	بُجھ	-	-	-	
		سنا	سنا	سنا	سنا	سنا	پا	دھا	دھا	دھا	دھا	ما	ما	ما	ما	

مقام للت - تال دو بکہ - گیت کے بول سے

وا رے میاں نے گل پھلیا لا لو   ہا متہ لا لو لول ہو آم

تنوت مس دلیپ تھمو ہا تکہ والو   تھنچہ آسہ پیالے مالا مال

کیہنہ گبیبہ مس چیتی کبہنہ رُوری خالو   ہا متہ لا لو لول ہو آم

	1 ×	2	3 (2)	4	5 (0)	6	7 (3)	8
1	استھائی					ما	پا	پا
						وا	رے	-
2	پا	دھا	نی	پا	پا	ما	ما	پا
	-	میا	نے	-	-	گل	پھلی	یا
3	پادھا	پاما	گا	رے	سا	ما	ما	پا
	لا	-	لو	-	-	ہا	متہ	-
4	پادھا	پاما	سا	رےسا	ما	گا	رے	رےسا
	لا	-	لو	-	-	لول	ہو	-
5	سا	سا	سا	سا	سا	ما	پا	پا
	آ	-	-	-	م	وا	رے	-
6	پا	دھا	نی	پا	پا	ما	ما	پا
	-	میا	نے	-	-	اتھہا	پو	شنہ
7	پادھا	پاما	گا	رے	سا	-		
	وا	-	لے	-	-	(نوٹ: اوپر کا متعلقہ حصہ گایا جائے)		
8	انترہ					ما	پا	پادھا
						تنوتھ	مس	-
9	سنا	سنا	گا	رنے	سنا	سنا	سنا	سنا

٥ ٢		
١		
١		
ب		
١		
١		
١		
تن		
دا		
١	ے.	١
١	ے..	١
ہ	ے..	١
١	ے..	١
ت	دھا	١

	-	دیپوت	تھمو	-	-	ہا	کلہ	-	
١٠	سنا	سنا	نی	دھا	پا	ما	پا	پا	
	وا	-	لو	-	-	بنتھ	آ	-	
١١	پا	دھا	نی	پا	پا	ما	گا	رے	
	سہ	پیا	لے	-	-	ا	لا	-	
12	سا	سا	سا	سا	سا	ما	پا	پا	
	ما	-	-	-	ل	کینھہ	گیہ	-	
١٣	پا	دھا	نی	پا	پا	ما	ما	پاپا	
	-	سں	چھپے	-	ت	کینھہ	گیہ	-	
١٤	پادھا	پاما	گا	رے	سا				
	خا	-	لو	-	-	اس کے بعد سطر 3 سے سطر 5 تک کا حصہ			

مقام پنج گاہ - تال زویکہ - نقراط

گیت کے بول سے زبہہ کو دل مہے بیوتہم ہا بالہ یارہ
بیگانہ ہشے یارہ بیگانہ ہا یارہ

	×1	2	ع٢ 3	4	ع٥ 5	6	ع3 7	8	
1						دھا	پا	ما	
2	گارے	ساسا	رے	رے	رے	گاما	پا	پا	
3	دھا	نی دھا	پا	ما	پا	پا	پاپا	ما	
4	گارے	سا	ساسا	رے	گاما	پا	پا	دھا	
5	نی دھا	پا	ما	پا	-				
انترہ 6						پا	دھا	نی سا	
7	نی دھا	پا	ماگا	رے گا	ماپا	دھا	پا	ما	
8	گارے	ساسا	رے	رے	سا	گاما	پا	پا	
9	دھا	نی دھا	پا	ما	پا				

لوک گیت - تال کہروا

گیت کے بول سے

ہُو ہُو عالم حیرت کت دِیان گاٹل نو وییان کُنہ رستے

ہو ہو، ہو ہو، ہائے

	x 1	2	3	4	5	6	7	8
ستھائی	سا	ساسا	سا	سا	سا	رےرے	گا	رے
	سا	رےرے	گا	پاپا	ما	پا	-	-
	ما	گارے	-	ما	گارے	-	رے	-
انترہ	دھا	دھادھا	دھانی	سنا	نی	دھاپا	ماگا	رے
	سا	رےرے	گا	ماپا	ما	پا	-	-
	ما	گارے	-	ما	گارے	-	رے	-

روف - کہروا تال

گیت کے بول سے

ہیبے ہیبے لوو ڈبور

باغ اژدہ وو نیٹے

	x 1	2	3	4	5	6	7	8
	سا	رے	رے	گا	ما	ما	پا	-
	ما	گا	ما	پا	ما	گا	رے	رے

لوک گیت - تال کہروا

(چھکری میں درت لے میں)

گیت کے بول سے

خالہ مار یا غس پھیرو پوشہ نولو

	x 1	2	3	/	5	6	7	8
ستھائی	رے	رےرے	[illegible]	گاما	پاپا	ماما	گاگا	رےرے
	رے	رےرے	رے	گاما	پاپا	ماما	گاگا	رےرے
انترہ								
	دھانی	سناسنا	نی	دنھادھا	پاپا	ماما	گارے	رےرے
	رے	رےرے	رے	گاما	پاپا	ماما	گاگا	رےرے

روف - تال کہروا

گیت کے بول سے

ماہ رمضان کہاہ اوس نورانی

مُجھر نے یوزان پُجھر نے بیت روزانی

	x 1	2	3	4	5	6	7	8
	پا	پا	دھا	نی دھا	پاما	پا	دھا	پا
	پا	پا	دھا	نی دھا	پاما	پا	دھا	پا

لوک گیت - تال کہروا - گیت کے بول سے

متہ دوہ میچے تربیہ کتئر ریزہ زرہ م چانہ لولرے

غٹرون دار سونہ سنترہ بنگرہ گرم چانہ لولرے

	×1	2	3	4	5	6	7	8
استھائی	رے	رےرے	رے	رے	گا	گا	گا	ما
	پا	ما	گا	رے	گا	-	-	دھا
	پا	ما	گا	رے	رے	-	-	-
انترہ								
	دھا	دھا	نی	سا	رے	سا	نی	دھا
	نی	پا	ما	گا	رے	گا	-	دھا
	پا	ما	گا	رے	رے	-	-	-

لوک گیت - تال کہروا - گیت کے بول

از ہندوستان سازکڑ تھی آیئر کھے پدمانیئے

نازنینی جہہ جبینی لہ زسلاما سانیئے

	1	2	3	4	5	6	7	8
	رے	سا	سا	سا	سا	سا	سا	-
	رے	گا	ما	ما	گا	رے	-	-
	گا	رے	سا	سا	سا	سا	سا	-

لوک گیت - تال کہروا گیت کے بول سے

ننده بانه معشوقہ چم چونوی طمع (دانشر کو سا تصور کرکے)

اکھر داماہ ازولہ سونوئے

	×1	2	3	4	5	6	7	8
استھائی	پا	پا	پا	دھانی	دھا	پا	پا	مادھا

روف - تال کہروا - گیت کے بول سے

روشہ ولامیانہ دلبرے پوشن بہار آدیوڑی ولو

	×1	2	3	4	5	6	7	8
	پا	پا	پا	پا	ما	گا	رے	رے

	نی سا	نی	دھا	-	-	نی	-	-
	پا	ما	ما	پا	دھا	دھا	نی	سا
	نی	دھا	پا	پا	پا	-	-	-
انترہ								
								رے
	رے	رے	رے گا	رے سا	نی	نی	نی	نی
	سا	سا	سا	گا	رے	سا	نی دھا	پا
	دھا	-	نی	سا	نی	دھا	پا	پا

	گا	ما	گا	رے	گا	-	گا ما	پا
	دھا	پا	ما	گا	گا	گا	-	-

مقام اداسی - روف [روانی تال]

گیت کے بول سے گورہ گورہ کرلیو کنہ کے دورہ کنہ کے دورو

	× 1	2	3	4
	رے	رے	سا	سا
	نی	دھا	نی	دھا
	پا	دھا	پا	ما
	پا	دھا	سا	سا
	نی	دھا	پا	ما
	پا	دھا	پا	پا

روف - گیت کے بول سے

کنہ بپولہم لوگلا بولو - ہیرہ پھو ہم لوگلا بولو

× 1	2	3	4	
			رے	
گا رے	سا	سا	رے رے	
گا ما	گا	رے	رے	
گا رے	سا	سا	رے رے	
گا ما	گا	رے	-	

تال دادرا - لوک گیت - گیت کے بول

پیارہ چھم تو ننہد دیوان
میے چھا مارہ معوت چونوے

6	5	4	3	2	× 1	
رے	گارے	گاما	گا	گارے	گاما	
رے	رے	ماگا	پاپا	پادھا	گاما	
گاما	گارے	پاما	رے	پادھا	گاما	
-	-	-	-	رے	گارے	

لوک گیت - تال دادرا - گیت کے بول

تازہ عاشق دے رایہ رازہ بلڑے
نازڑے باز مئو کلاؤ

6	5	4	3	2	× 1	
سا	سا	سا	رے	گا	رے	
سا	سا	سا	سا	رے	گا	
سا	سا	گارے	رے	سا	سا	
رے	رے	رے	رے	ساسا	سا	
سا	سا	سا	گارے	-	رے	

لوک گیت - تال دادرا - گیت کے بول

کزل کڑنم دوزل جامے
میے نیونم کامہ دیون دل

6	5	٥ 4	3	2	× 1	
سا						
[illegible]	گا	رے	سا	سا	سا	
گا	رے	رے	سا	سا	سا	
رے	سا	گارے	ما	ما	ما	
-	سا	سا	سا	رے	گا	

لوک گیت - تال دادرا - گیت کے بول

ملو طرو دلھت لبہ چانفہ امارے رلے
سوز دل میون شہ بوزہ دن ہارے لو

6	5	٥ 4	3	2	× 1	
دھا	پا	پا	پا	ما	گا	
گا	ما	پا	دھا	نی	نی	
-	ما	ما	ما	ما	پا	
نی	سا	سا	رے	گا	رے	
رے	رے	رے	سا	نی	دھا	
ما	ما	ما	پا	ما	گا	

مندروں میں بھجن کا انداز

6	5	4	3	2	1 ×	
ریے	گا	ریے	سا	سا	سا	
سا	سا	سا	رے	ریے	سا	
ریے	گا	ریے	سا	سا	سا	
سا	ریے	ریے	سا	سا	سا	

چھکری میں گایا جانے والا روف (ڈرتے لیں)

تال کہروا ۔ گیت کے بول سے

یارہ بے عارہ لون کن نیر یہ ہے

8	7	6	5	4	3	2	1 ×
گا	گا	گا	ریے	سا	سا	سا	سا
-	سا	سا	سا	نی	نی	سا	ریے
							انترہ
!	ما	پا	دھا	نی	نی	دھا	پا
-	سا	سا	سا	سا	سا	[illegible]	گا
سا	ریے	گا	ریے	سا	سا	[illegible]	دھا
-	-	سا	سا	سا	سا	نی	نی

تال دادرا ۔ گیت کے بول سے

عارہ رستینو ہا دلبرہ لولو
وارہ بوزتم سوز جگر لولو

6	5	4	3	2	1 ×	استھائی
سا	سا	سا	سا	ریے	گا	
ما	پا	دھا	پا	ما	ما	
گا	گا	گا	گا	گا	گا	
سا	سا	سا	سا	رے	گا	
سا	رے	گا	رے	سا	سا	
سا	سا	سا	سا	سا	سا	
دھا	پا	ما	ما	ما	ما	انترہ
ریے	گا	ما	پا	دھا	نی	

6	5	4	3	2	1 ×	
سا	سا	سا	سا	سا	سا	
سا	سا	سا	ریے	گا	ریے	
دھا	پا	ما	ما	ما	ما	
ریے	گا	ما	پا	دھا	نی	.
سا	سا	سا	سا	رے	گا	
سا	سا	سا	سا	سا	سا	
سا	سا	سا	رے	گا	ریے	

دوگانه - تال کهروا - گیت کے بول سو

هتے ڈیسی چاره نے کوئی عشقه نار میں
یار میں ڈره ڈنتے میون

8	7	6	5	4	3	2	x 1
گاگا	گاگا	ماما	ساگا	ماما	پاپا	ماما	گاگا
گا	گا	گاگا	ماگا	ما	پا	دھادھا	دھادھا

تال داورا - روف

گیت کے بول سو: ڈرو لهائو شه روشے
پو شے متر جانانو

6	5	4	3	2	x 1
ما	گا	رے	رے	رے	سا
رے	رے	گا	ما	ما	پا
رے	رے	گا	پا	پا	ما

رسوئو غزل (ا) تال دادرا - گیت کے بول سو

رنگ ڈھسطه نامیانی جوانی ها جانی تمرسیم

6	5	4	3	2	x 1	
گا						
پا	دھا	پا	ما	ما	ما	
نی	نی	نی	سا	دھا	پا	
دھا	پا	ما	پا	دھا	نی	
-	گا	گا	ما	پا	پا	

لوک گیت - رهوف - تال داورا - گیت کے بول سو

واڑی وہن سینھی داره چھیس نو
چاره گر میون ماله ٹهو هو

6	5	4	3	2	x 1	
سا	سا	سا	سا	سا	سا	
رے	رے	رے	گا	رے	سا	
ما	ما	گا	رے	سا	سا	
گا	رے	رے	سا	رے	گا	

تال کهروا - گیت کے بول سو

مکه مدینس برچهر ڈتھے
نیری تقتے روڈ کران

تال کهروا - یهی گیت شده سردل پره

گیت کے بول سو مکه مدینس برچهر ڈتھے
نیری لیتے روڈ کران

8	7	6	5	4	3	2	x 1	8	7	6	5	4	3	2	x 1
گا	گا	گا	گا	ما	ما	پا	پا	سا	سا	سا	سا	رے	گا	پا	ما
پا	پا	پا	پا	نی دھا	سا	سا	نی	گا	گا	گا	ما	پا	دھا	دھا	پا
گا	گا	ما	پا	پادھا	دھا	نی	سا	سا	رے	گا	ما	گا	ما	پا	دھا
گا	گا	گا	گا	گا	گا	گا	گا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا

لوک گیت ۔ روف ۔ تال دادرا

گیت کے بول :-

چھنا البنن دینی گذاری
کوہ بورہ زے داری دِہ نے

	x 1	2	3	4	5	6
	پا	ما	گا	رےسا	سا	سا
	رےگا	گا	گا	ما	پا	پا
	دھا	پا	پا	ما	گا	گا

لوک گیت ۔ رمسی کنڈی داستان ۔ تال کہروا

گیت کے بول :-

دیرہ بومبرہ نے بنیری دیلیٔے
لولہ کرہ رندے

سا	دھا	رے	ما	گا	رےگا	سا	سا
ما	ماما	گا	رے	سا	ساسا	سا	سا
دھادھا	دھادھا	پا	پا	ما	گا	رے	سا
ما	ما	گا	رے	سا	سا	سا	سا

مقام کلیان ۔ تال چپ انداز

گیت کے بول :-
یار تھا گلزار تھا باد صبا تھی میں نہ تھا

-	x 1	2	3	4	5	6
	گا	گا	گا	رے	رے	رے
	رے	گا	دھا	پا	پا	پا
	گا	گا	گا	رے	رے	رے
	گا	گا	گا	رے	سا	سا

پد ۔ بول :-

شپ زِنھ ہیس ہیکیاہ کانہہ پہلوانا پنٹھ رٹھتھ
نبہ ننس آسمانس ہیکیاہ کانہہ پردہ نراُدنت بتھ کھدت

سرگم :-

سا سا سا سا سا سا سا سا سا سا سا سا
رے سا نی دھا پا ما گا رے رے گا ما گا
رے گا رے گا سا ۔

تار سپتک کے سا کی تکرار سے ظاہر ہوتا ہے کہ پد کے شعر کا ایک مصرعہ تیز لے میں صرف ایک ہی سُر کا احاطہ کرتا ہے جبکہ دُوسرے مصرعہ کی اترن اور پھر اس کے آخری سُروں کا ملاپ اس میں رنگ بھر دیتا ہے ۔ اس کے ساتھ گائی جانے والی چھکری کے بول :-

سُور کھو رنم اُبی عشقہ طوفانی
یارہ تکھہ بیتا کیا زہ چھک ژہ دورانی

x 1	2	3	4	5	6
ما	ما	گا	رے	سا	سا
ما	ما	پا	دھا	-	ما
گا	رے	رے	رے	-	-

ماخوذ ...... "ترانہ سرور"
از ...... دیارام خوشدل

تعداد تال ہا یعنی ضرب زدنی

نام تال	تعداد قسم ضرب	پس و پیش	پیوست	علیحدہ	تالے میدہند	کیفیت
یکہ	2	2	-	-	-	دِر دِر
دو یکہ	3	3	-	-	-	دِرِت دِرِت
سہ تالہ	3	3	-	-	-	دِرِت دِرِت دِت تُ تُ تُ
حجز	4	-	2	2	-	دِش توں تکہ دِش دِش توں دِش دِش توں ۔
مخمس	5	-	3	2	-	تکہ تکہ ڑکا دِش ڑکا دِش توں دِش توں
نیمدور	4	-	3	1		دِش تُ تکہ تنہ دِرِت
نیم ثقیل	7	-	4	3		تکہ تکہ ڑکا دِش ڑکا دِش تکہ تکہ ڑکا دِش ڑکا دِش
دو رشیہ	دو نیم	-	1	1		{ دِت دِرِت دِرِت دِرِت تُ تُ }
روانی	1	-	-	-	1	دِ تکہ دِرِت
سماوی	6 تالہ	اول 4	2	-	-	—
چپ انداز	2 تالہ	2	-	-	-	دِش تنہ دِش توں